TEZ RAFTAR
तेज़ रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

KOLKATA | 16 /07/ 2024 | بمطابق ۲۰۲۴ء | بروز / منگل / 16 / جولائی ★ | جلد 09 ★ شمارہ 192 ★ قیمت:-/2 روپے

گورنر پر میرا تبصرہ توہین آمیز نہیں ہے، ممتا بنرجی نے عدالت میں یہ دلیل دی

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنے اس بیان پر قائم رہیں جس میں انہوں نے کہا تھا کہ خواتین نے کولکتہ میں راج بھون جانے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے گورنر سی وی سے ملاقات کی۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں نڈا کی طرف سے دائر درخواست کی مخالفت کی

مغربی بنگال 15 جولائی (نمائندہ) بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پیر کو اپنے اس بیان پر قائم رہیں کہ خواتین نے کولکتہ میں راج بھون جانے کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔ ممتا نے گورنر سی وی آنند بوس کی جانب سے وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کے دیگر لیڈروں کے خلاف دائر ہتک عزت کے مقدمے میں عبوری حکم کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ کے سامنے دائر درخواست کی بھی مخالفت کی۔ ممتا کے وکیل ایس این مکھرجی نے جسٹس کرشنا راؤ کے سامنے دلیل دی کہ چیف منسٹر کے ریمارکس مفاد عامہ کے مسائل پر منصفانہ تبصرہ تھے اور ہتک آمیز نہیں تھے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ چیف منسٹر اپنے بیان پر قائم ہیں، مکھرجی نے دلیل دی کہ انہوں نے صرف راج بھون میں کچھ مبینہ سرگرمیوں پر خواتین کے اندیشوں کی بازگشت کی۔ بوس پر ایک خاتون ملازم سے چھیڑ چھاڑ کا الزام ہے۔ مکھرجی نے کہا کہ وہ حلف نامہ میں ان خواتین کے نام دینے کو تیار ہیں جنہوں نے اس طرح کے خدشات ظاہر کیے ہیں۔ 2 مئی کو راج بھون میں کام کرنے والی کنٹریکٹ پر کام کرنے والی خاتون ملازم نے بوس پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا تھا، جس کے بعد کولکتہ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی تھی۔ آئین کے آرٹیکل 361 کے تحت کسی گورنر کے خلاف اس کے دور میں کوئی فوجداری کارروائی نہیں کی جا سکتی۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنے اس بیان پر قائم رہیں جس میں انہوں نے کہا تھا کہ خواتین نے کولکتہ

مودی حکومت پی ایم اوشا مہم کے تحت بہار کو 600 کروڑ روپے دے گی، نتیش کابینہ نے کھولا بند راستہ

پٹنہ 15 جولائی (یواین آئی) بہار میں پردھان منتری اچا شکشا ابھیان (پی ایم اوشا) کو لاگو کرنے کی تجویز کو نتیش کمار کی کابینہ کی منظوری کے ساتھ، ریاست کے لیے اگلے دو سالوں میں مرکز سے 600 کروڑ روپے حاصل کرنے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم۔ پی ایم اوشا قومی سطح پر صرف جون 2023 میں شروع کی گئی تھی لیکن اب اسے بہار میں منظور کر لیا گیا ہے۔ پی ایم اوشا کے تحت ریاست کی یونیورسٹیوں اور ڈگری کالجوں میں بنیادی ڈھانچے، تدریسی نظام، تحقیق، تربیت وغیرہ کی ترقی کے لیے مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ اس کے تحت اخراجات کی رقم میں مرکز اور ریاست کا حصہ 60 اور 40 فیصد کے تناسب سے ہوگا۔ پی ایم اوشا کے تحت، ریاستی حکومت کو قومی تعلیمی پالیسی، 2020 کی دفعات کو نافذ کرتا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، امتحانی نظام میں بہتری وغیرہ پی ایم اوشا کے اہم مقاصد ہیں۔ اس مہم کا مقصد ریاستوں میں روزگار کی صلاحیت کو بڑھانا بھی ہے۔ اعلیٰ تعلیم کی ترقی کے لیے، راشٹریہ اچتر شکشا ابھیان (RUSA) کو جون، 2023 میں پی ایم اوشا کے نام سے ایک نئی شکل میں نافذ کیا گیا ہے۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت پی ایم اوشا کو RUSA کی جگہ لاگو کیا گیا ہے۔ مہم کے لیے ریاستوں میں ریاستی اعلیٰ تعلیمی کونسلیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ریاستوں کو کونسل کے ذریعے RUSA کے تحت مالی مدد مل رہی تھی۔

ممبئی میں حجاج کرام کی وطن واپسی کا عمل بحسنِ خوبی جاری

نئی دہلی 15 جولائی (یواین آئی) حج کمیٹی آف انڈیا کی وساطت سے فریضہ حج کی ادائیگی اور روضہ حضرت رسول اکرم ﷺ کی زیارت کے بعد مدینہ ائیر پورٹ سے ہندوستان کے سب سے بڑے امبارکیشن پوائنٹ ممبئی میں حجاج کرام کا وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے۔ کل ممبئی کے چھترپتی مہاراج بین الاقوامی ائیر پورٹ پر وزارت اقلیتی امور میں ڈائرکٹر اور حج کمیٹی آف انڈیا کے سی-ای-او، ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی آئی اور دیگر متعلقہ انجینیرز کے ذمہ داران نے حجاج کرام کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ ممبئی ائیر پورٹ پر تمام حجاج کو 5 لیٹر آب زم زم فراہم کیا گیا۔ وطن پہنچے ملک کی مختلف ریاستوں کے حجاج کرام نے دوران قیام و حج سعودی عرب میں حج کمیٹی آف انڈیا اور ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعے حکومت ہند کے کیے گئے انتظامات پر اطمینان و خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انھیں مثالی قرار دیا۔

احمد آباد وڈودرا ایکسپریس وے پر خوفناک حادثہ، 6 افراد ہلاک

گجرات 15 جولائی (یواین آئی) گجرات میں پیر کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہ حادثہ آنند میں احمد آباد-وڈودرا ایکسپریس ہائی وے پر پیش آیا۔ جہاں بس اور ٹرک کے درمیان تصادم ہوا۔ اس المناک حادثے میں 6 افراد جاں بحق ہو گئے۔ حادثے میں 8 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ حادثہ کیسے پیش آیا۔ حادثہ صبح 4:30 بجے پیش آیا پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق یہ حادثہ 15 جولائی کو صبح تقریباً 4:30 بجے پیش آیا۔

کے پی شرما اولی چوتھی بار بنے نیپال کے وزیر اعظم، کانگریس نے یاد دلائے دوستانہ تعلقات

نئی دہلی 15 جولائی (یواین آئی) نیپال میں سی پی این-یوایم ایل پارٹی کے صدر کے پی شرما اولی نے پیر کو وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لیا۔ سابق وزیر اعظم پشپ کمار دہل پرچنڈ کی تحریک عدم اعتماد میں ناکامی کے بعد اتوار (14 جولائی) کو اولی کو نئی مخلوط حکومت کا وزیر اعظم مقرر کیا گیا تھا۔ ان کے وزیر اعظم کے عہدے کی حلف برداری۔

ضمنی الیکشن کے نتائج: اپوزیشن کا بیانیہ مضبوط ہو رہا ہے

نئی دہلی 15 جولائی (یواین آئی) سات ریاستوں کی تیرہ اسمبلی سیٹوں پر ہوئے ضمنی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہفتہ کو کیا گیا۔ ان میں سے بھارتی اتحادی جماعتوں نے 10 اور بی جے پی نے صرف دو نشستیں حاصل کیں۔ ایک نشست پر آزاد امیدوار نے کامیابی حاصل کی۔ حالانکہ یہ کوئی بڑا الیکشن نہیں تھا لیکن کانگریس پارٹی نے ان نتائج پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس کے رہنما راہول گاندھی نے کہا کہ "ان نتائج سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ بی جے پی کے ذریعے بنے ہوئے خوف اور کنفیوژن کا جال ٹوٹ گیا ہے"۔ جن 13 سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہوئے، ان میں سے بی جے پی کے پاس صرف چار سیٹیں تھیں جبکہ تین تھیں۔ آزاد ایم ایل ایز کے ساتھ۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی نے جو سیٹ جیتی ہے وہ پہلے کانگریس کے پاس تھی۔ تجزیہ کاروں کا یہ بھی خیال ہے کہ اگرچہ یہ ضمنی انتخابات بہت اہم نہ ہوں لیکن ان کی علامتی اہمیت ضرور ہے۔ دراصل، 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے، ملک میں جہاں کہیں بھی انتخاب یا ضمنی انتخاب ہوا، یہ گمان کیا گیا کہ بی جے پی جیتے گی۔

مینٹیننس الاؤنس پر سپریم کورٹ کا فیصلہ: مسلم پرسنل لا بورڈ کرے گا مخالفت

نئی دہلی 15 جولائی (یواین آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے اتوار کو طلاق یافتہ مسلم خواتین کی لازمی دیکھ بھال سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بورڈ نے نئی دہلی میں صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں فیصلہ کیا کہ مسلم طلاق یافتہ خواتین کی کفالت سے متعلق عدالت عظمیٰ کا حالیہ فیصلہ اسلامی قانون (شریعت) کے خلاف ہے۔ اے آئی ایم پی ایل بی نے قرآن پاک کے مطابق نکاح کے تسلسل کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ طلاق کے بعد مردوں کو سابقہ بیویوں کو اپنے پاس رکھنے پر مجبور کرنا ناقابل عمل ہے۔ اجلاس کی کارروائی جنرل سیکرٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے چلائی اور اس میں ملک بھر سے نمائندوں نے شرکت کی۔ بورڈ نے ہندوستان میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقلیتوں کے آئینی حقوق کے خلاف ہے۔ بورڈ نے اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کو چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا اور اپنی قانونی کمیٹی کو درخواست دائر کرنے کی ہدایت دی۔ بورڈ نے زور دیا کہ ہندوستان جیسے کثیر مذہبی ملک میں مذہبی اداروں کو اپنے قوانین پر عمل کرنے کا حق ہے، جیسے کہ مسلمانوں کے لیے شریعہ اپلیکیشن ایکٹ-1937۔

تریپورہ میں تشدد، آگ زنی، ہڑتال

نئی دہلی 16 جولائی (یواین آئی) دھلائی (تریپورہ)۔ تریپورہ میں ایک قبائلی نوجوان کی موت کے بعد تشدد پھوٹ پڑا۔ ریاست کے دھلائی ضلع کے گنڈا ٹویسا سب ڈویژن میں تشدد پھوٹ پڑنے کے بعد لوٹ مار کے بعد کئی مکانات اور دکانوں کو آگ لگا دی گئی ہے۔ گنڈا ٹویسا مارکیٹ کے مضافات میں پانچ مقامات سے تشدد اور آتش زنی کی اطلاع ملی ہے۔ ممکنہ تشدد کے پیش نظر تریپورہ پولیس کے آئی جی لاء اینڈ آرڈر سوجترا دھر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ جمعہ کی رات سے ہی علاقے میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ تشدد سے متاثرہ علاقے میں گڑبڑ کو روکنے کے لیے ہفتہ کی صبح سے ہی اضافی سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے گنڈا ٹویسا کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ چندر جوئے ریانگ نے کہا، ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے۔

راجیہ سبھا میں بھی بی جے پی کی سیٹیں کم

نئی دہلی 15 جولائی (یواین آئی) اس بار لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں بی جے پی کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ پی ایم مودی کے تیسرے دور میں پارٹی اپنے بل بوتے پر اکثریت حاصل نہیں کر سکی۔ اب راجیہ سبھا سے بھی پارٹی کے لیے کوئی اچھی خبر نہیں ہے۔ راجیہ سبھا میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کی عددی طاقت بھی کم ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ سے راجیہ سبھا کے چار نامزد ارکان راکیش سنہا، رام شکل، سونل مان سنگھ اور مہیش جیٹھ ملانی ریٹائر ہو چکے ہیں۔ موجودہ صورتحال کی بات کریں تو راجیہ سبھا میں فی الحال 226 ممبران پارلیمنٹ ہیں۔ ابھی بھی 19 سیٹیں خالی ہیں۔ بی جے پی تعداد کے لحاظ سے راجیہ سبھا میں سب سے بڑی پارٹی ہے۔ اس کے کل 86 ارکان ہیں۔ این ڈی اے کی عددی طاقت کے بارے میں بات کریں تو یہ تعداد 101 ہے۔ کیا بل کی منظوری میں دشواری ہوگی؟ راجیہ سبھا میں بی جے پی کی عددی طاقت پہلے سے کم ہے۔ اس کا اثر بل کی منظوری میں دیکھا جا سکتا ہے۔ حالانکہ راجیہ سبھا میں فی الحال 7 نامزد ممبرز ہیں۔ فی الحال اسے غیر منسلک بتایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دو آزاد ممبر بھی موجود ہیں۔ بی جے پی کو پہلے بھی ان کی حمایت حاصل رہی ہے۔ کیا کھرگے کی کرسی خطرے میں ہے؟ موجودہ وقت کی بات کریں تو کانگریس کے پاس راجیہ سبھا میں 26 سیٹیں ہیں۔

اقلیتیں دنیا میں سب سے زیادہ ہندوستان میں محفوظ ہیں: کرن رجیجو

نئی دہلی 16 جولائی (یواین آئی) سری نگر: مرکزی وزیر برائے پارلیمانی و اقلیتی امور کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں اقلیتی طبقے محفوظ ہیں اور یہاں ان کی اچھی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی طبقے دنیا میں سب سے زیادہ بھارت میں محفوظ ہیں۔ ان باتوں کا اظہار مرکزی وزیر نے کرگل میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے انتظامات کو دیکھنے کے لیے کرگل کا دورہ کیا اور یہاں آکر بہت خوشی ہوئی ہے۔

مرکزی وزیر نے کہا کہ اسلامیہ اسکول کرگل اور امام خمینی ٹرسٹ کرگل کا بھی دورہ کیا اور وہاں پر مذہبی رہنماؤں سے ملاقات کی۔

آسام: سیلاب کی وجہ سے حالات خوفناک، 17 اضلاع میں تقریباً 6 لاکھ افراد متاثر، اب تک 109 افراد جاں بحق

آسام میں سیلاب نے خوفناک حالات پیدا کر دیے ہیں اور گزشتہ روز مزید 2 افراد کی ہلاکت سے متعلق خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ حالانکہ پہلے کے مقابلے حالت کچھ بہتر ضرور ہوئی ہے، لیکن ریاست کے 17 اضلاع میں تقریباً 6 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ ایک سرکاری بلیٹن میں اس تعلق سے جانکاری دی گئی۔ آسام ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کی ڈیلی فلڈ رپورٹ کے مطابق کریم گنج میں ایک شخص اور کریم گنج ضلع کے نیلام بازار ریونیو سرکل میں ایک دیگر شخص کی موت

ہوئی۔ ان اموات کے ساتھ اس سال سیلاب، لینڈ سلائڈنگ، طوفان اور بجلی گرنے کے واقعات میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 109 ہو گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کچھار، چرانگ، درانگ، دھیماجی، دھبری، ڈبروگڑھ، گولپارا، گولہ گھاٹ، جورہاٹ، کامروپ، کامروپ میٹروپولیٹن، کریم گنج، ماجولی، موری گاؤں، ناگاؤں، نلباڑی اور شیوساگر ضلعوں میں سیلاب کے سبب 5 لاکھ 97 ہزار 600 سے زائد لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ کچھار سب سے زیادہ متاثر ہے جہاں تقریباً 16.1 لاکھ لوگ مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے بعد دھبری (تقریباً 81500) اور ناگاؤں (76000 سے زائد) اضلاع ہیں۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ہفتہ کے روز تک 20 ضلعوں میں 4.8 لاکھ سے زیادہ افراد سیلاب کے پانی سے متاثر ہوئے ہیں۔ انتظامیہ 13 اضلاع میں 172 راحتی کیمپوں اور راحت تقسیم مراکز چلا رہے ہیں، جن میں 58 ہزار 816 نقل مکانی کرنے والے افراد کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔ اے ایس ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ فی الحال 1342 گاؤں زیر آب ہیں اور آسام میں 61.25367 ہیکٹیر فصل والے علاقہ کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ دھیماجی، گولہ گھاٹ، ناگاؤں، تاملپور، کچھار، چرانگ، درانگ، دھبری، گولپارا اور کریم گنج میں سیلاب کے پانی سے پشتے، سڑکیں، پل اور دیگر بنیادی ڈھانچوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ برہمپتر ندی نمانی گھاٹ، تیج پور اور دھبری میں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے۔ چینی ماری میں اس کی معاون ندیاں بریہیڈ ہینگ اور ناگلمرا گھاٹ میں دیسانگ بھی خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔

دو دنوں تک لفٹ میں پھنسا رہا شخص، گھر والوں نے درج کرا دی تھی گمشدگی کی رپورٹ

موجودہ دور میں 'لفٹ' ایک ایسی ضرورت بن گئی ہے جس کے بغیر کسی بلند اسٹوری عمارت کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا۔ اب تو تیز رفتار اور آٹومیٹک لفٹوں کی مقابلہ آرائی شروع ہو چکی ہے۔ مگر انہیں لفٹوں کی وجہ سے بسا اوقات جان کے لالے بھی پڑ جاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ کیرالہ کے ترواننت پورم کے ایک میڈیکل کالج میں پیش آیا ہے، جہاں ایک مریض دو دنوں تک ایک لفٹ میں پھنسا رہ گیا۔ اس کے لفٹ میں پھنسے ہونے کی کسی کو کانوں خبر تک نہیں ہو سکی، یہاں تک کہ اس کے اہل خانہ نے پولیس میں اس کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرا دی۔ ایک رپورٹ کے مطابق کیرالہ کے دارالحکومت ترواننت پورم کے میڈیکل کالج میں ایک مریض دو دنوں سے لفٹ میں پھنسا ہوا تھا۔ اس کے لفٹ میں پھنسے ہونے کی کسی کو خبر نہیں ہو سکی۔ پیر (15 جولائی) کو لفٹ آپریٹر نے آ کر جب لفٹ کھولا تو وہ شخص باہر نکلا۔ یہ لفٹ کالج کے او پی ڈی شعبے کی تھی جس میں رویندرن نائر نامی 59 سالہ شخص پھنس گئے۔ رویندر کے اہل خانہ نے کل رات ترواننت پورم میڈیکل کالج پولیس اسٹیشن میں اس کی گمشدگی کی شکایت درج کرائی تھی۔ اس واقعے کے بعد ریاست کے وزیر صحت وینا جارج نے میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر کو معاملہ کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ رویندرن نائر پیر کو اپنی اہلیہ کے ساتھ اسپتال گئے تھے۔ اسپتال میں ہی کام کرنے والی ان کی بیوی ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد دوبارہ ڈیوٹی پر لوٹ گئی۔ کیرالہ اسمبلی میں کام کرنے والے رویندرن نائر جب لفٹ سے باہر نکلنے والے تھے تو عین وقت پر لفٹ بند ہو گئی اور وہ اس میں پھنس گئے۔

'مہاراشٹر پبلک سیفٹی ایکٹ' ترقی پسند تحریک کو نشانہ بنانے کے لیے لایا جا رہا ہے: جینت پاٹل

ممبئی: مہاراشٹر میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-ایس پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل نے پیر کو ریاست میں منظور ہونے والے مہاراشٹر پبلک سیفٹی ایکٹ پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد ترقی پسند تحریک کو نشانہ بنانا ہے۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا ہے کہ حکومت کا مقصد شہری نکسل ازم کے نام پر ترقی پسند تحریکوں کو نشانہ بنانا ہے۔ اس قانون پر بات کرتے ہوئے جینت پاٹل نے کہا یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مہاراشٹر میں شندے-فڑنویس-پوار حکومت برطانوی حکومت کے آزادی سے پہلے کے رولٹ

ایکٹ کی طرز پر ایک آرڈیننس کے ذریعے مہاراشٹر پبلک سیفٹی قانون متعارف کرائیں گی۔ جب کوئی قانون تیار ہوتا ہے تو لا کمیشن سے رائے لینے، عوام اور ماہرین سے رائے لینے اور مقننہ کے دونوں ایوانوں میں اس پر مکمل بحث کرنے کا عمل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وحشیانہ قانون کو بغیر کسی پرواہ کے آرڈیننس کے ذریعے لا رہی ہے۔ این سی پی-ایس پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس قانون سے پولیس کو لامحدود اختیارات مل جائیں گے اور حکومت کو یہ حق مل جائے گا کہ وہ بغیر کسی وجہ بتائے کسی بھی تنظیم کو غیر قانونی قرار دے سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے شہری نکسل ازم کے نام پر ریاست میں ترقی پسند تحریکوں کو نشانہ بنانے کا ارادہ صاف ظاہر ہوتا ہے۔ جینت پاٹل نے کہا کہ یہ بل آئین کے خلاف ہے جو آئین کے آرٹیکل 21 کی خلاف ورزی کرتا ہے اور تمام اپوزیشن پارٹیاں مکمل طور پر اس کے خلاف ہیں۔

ماہِ محرم الحرام کا پیغام: اشرف سعید

ماہ محرم کا چاند ایک بار پھر بڑی تیزی کے ساتھ اپنی جھلملاتی چاندنی کے ذریعہ دل کے آنگن کو منور اور شعور و وجدان کے بند دریچوں کو کھول دیا ہے اور اپنے دامن میں حسین یادوں، ان گنت فضائل، رِستے زخم اور پرانی تہذیب وثقافت کی سوغات لایا ہے۔

محرم الحرام کی کشادہ پیشانی پر جہاں مسرت وشادمانی کی تلاطم لہریں ہیں تو وہیں درد والم کی جاں گداز داستانیں بھی۔ اس کے ہی بکھرے اوراق میں غم کربلا کی داستان مرقوم ہے جس کے تصور سے ہی، دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں اور رشک بھرا تصور بھی ذہن کے پردے پر ابھرا بھر آتا ہے۔

ماہ محرم میں ہی عدل وانصاف کے علمبردار، شجاعت وبسالت کے سپہ سالار، قائد اعظم حضرت عمر کی شہادت ہوئی ہے تو وہیں ماہ محرم کو ہی جود وسخا کے پیکر مجسم، علم وعمل کے روشن مینار حضرت عثمان غنی کے خون کے گرم گرم قطروں سے لالہ زار ہونے کا شرف حاصل ہے، اور اسی ماہ مبارک کو یہ اعزاز حاصل ہے

کہ سال نو کی ابتداء اسی کے شکم محترم سے ہوتی ہے۔ اس میں بھی کوئی دو رائے نہیں کہ یہ تجلیات ربانی کا مظہر اور پاکیزہ عظمتوں و برکتوں کی آماجگاہ ہے، اس کی کوکھ سے یوم عاشورا جنم لیتا ہے اور اجر وثواب کی ندیاں بہا کر مغفرت کی تازہ ہواؤں اور مشک بار صداؤں سے جا ملاتا ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس کی تعظیم وتکریم کا پیارا جنون اور والہانہ تڑپ اہل عرب کو بھی تھا، جاہلیت کے خمار میں ڈوبے رہنے کی والے یہ لوگ؛ اسی مہینے میں ہر طرح کے شرپسند عناصر سے نا آشنا ہو کر اس کی آغوش میں باادب بیٹھے اور دل کی کیاریوں کو نامعلوم خوشیوں اور پاکیزہ جذبات سے سرشار کرتے اور ذہن ودماغ کی مرجھائی ہوئی کلیوں کو نئی زندگی کا آب حیات کا عطا کرتے۔ جی ہاں! یہی وہ مبارک مہینہ ہے جس کی جبین مبارک پر عطر بیز اور ترقی نگاہوں کو سیرابی اور قلب وروح کو تازگی عطا کرنے والے فرمودات نبی جھلکتے ہیں۔ جیسا کہ پیارے حبیب کا فرمان ہے "**افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم وفي رواية اخرى من صام يوم من الحرم فله بكل يوم ثلاثين**؛ لیکن آج ہمارے حالات اور تہذیب ومعاشرت ناگفتہ ہیں، سینہ کوبی کرنا، تعزیہ داری کرنا، ساز طبل کی تانوں پر مچلنا، ڈھول تاشے کے خمار میں مدہوش ہو کر لٹھ بازیوں کے مظاہرے کرنا، اور عورتوں کو برسات کے کیڑوں کی طرح بے پردہ کا نکلنا ہمارا شیوہ بن گیا ہے اور ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ان چیزوں کے ذریعہ اسلام کے قلب وجگر اور اعصاب پر گہرے زخم لگایا جا رہا ہے؛ حالانکہ ماہ محرم کا روح پرور پیغام یہ ہے کہ اس باعظمت مہینے میں اپنے اخلاق وکردار کی صحیح درستگی، علم عمل میں نیک نیتی، صبر و شکیبائی، فراخ دلی، اور ہر مثبت پہلو میں خلوص کی چاشنی اپنا مقدر ہو، مزید برآں اوصاف حمیدہ اور تجلیات الہیہ سے وافر حصہ لے کر اپنی زندگی کو فروزاں کریں اور فوز وفلاح کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

یوم عاشورہ کی فضیلت احادیث اور تاریخ کے آئینے میں

ڈاکٹر محمد اسلم فہیم

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے، ﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ﴾ ......۳۶ سورة التوبة ترجمہ: "بے شک شریعت میں مہینوں کی تعداد ابتداء آفرینش سے ہی اللہ تعالیٰ کے ہاں بارہ ہے۔ ان میں چار حرمت کے مہینے ہیں۔ یہی مستقل ضابطہ ہے تو ان مہینوں میں (ناحق قتل) سے اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔" رسول اللہ ﷺ نے ایام تشریق میں مقامِ منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگو! زمانہ گھوم پھر کر آج پھر اسی نقطہ پر آ گیا ہے جیسا کہ اس دن تھا جب کہ اللہ نے زمین وآسمان کی تخلیق فرمائی تھی۔ سن لو، سال میں بارہ مہینے ہیں جن میں چار حرمت والے ہیں، وہ ہیں: "ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب"۔ حضرت قتادہؓ نے فرمایا: "ان مہینوں میں عمل صالح بہت ثواب رکھتا ہے اور ان مہینوں میں ظلم وزیادتی بہت بڑا گناہ ہے"۔ ماہ محرم میں روزوں کی فضیلت کے متعلق اگرچہ عمومی طور پر صحیح احادیث وارد ہیں لیکن خصوصی طور پر یوم عاشورہ یعنی دس محرم کے روزے کے متعلق کثرت سے احادیث آئی ہیں جن سے اس دن کے روزہ کی فضیلت واضح ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں وارد احادیث ملاحظہ فرمائیں: ابوقتادہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عاشورہ کے روزہ کی فضیلت کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ "اس سے ایک سال گزشتہ کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں"۔ (مسلم: ج ۱، ص ۳۶۸) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو قوم یہود کو عاشورہ کے دن کا روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ یہ کون سا دن ہے جس کا تم روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ یہ بڑا عظیم دن ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور ان کی قوم کو نجات دی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا تھا۔ اس پر موسیٰ نے اس دن شکر کا روزہ رکھا پس ہم بھی ان کی اتباع میں اس دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم تمہاری نسبت حضرت موسیٰؑ کے زیادہ قریب اور حقدار ہیں۔ سو رسول اللہ ﷺ نے خود روزہ رکھا اور صحابہؓ کو روزہ رکھنے کا حکم فرمایا"۔ (مشکوٰۃ المصابیح، ص: ۱۸۰) ایک روایت میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "یہود دس محرم کا روزہ رکھتے ہیں، تم ان کی مخالفت کرو اور اس کے ساتھ نو تاریخ کا روزہ بھی رکھو"۔ یوم عاشورہ یعنی دس محرم کے حوالے سے بہت سی باتیں مشہور ہیں مثلاً یہی وہ دن ہے جس میں اللہ نے حضرت آدمؑ کی توبہ قبول کی۔ یہی وہ دن ہے جس میں اللہ نے حضرت ادریسؑ کو بلند درجات عطا فرمائے۔ یہی وہ دن ہے جس میں اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو آتش نمرود سے نجات دی۔ یہی وہ دن ہے جس میں اللہ نے حضرت نوحؑ کو کشتی پر سے اتارا۔ یہی وہ دن ہے جس میں اللہ نے حضرت موسیٰؑ پر تورات نازل کی۔ یہی وہ دن ہے جس میں اللہ نے اسمٰعیلؑ کو ذبح کرنے کی بجائے دنبے کا فدیہ دیا تھا۔ اس دن اللہ نے حضرت یوسفؑ کو جیل سے چھٹکارا دلایا تھا۔ اسی دن اللہ نے حضرت یعقوبؑ کو ان کی قوت بینائی واپس کی تھی۔ اس دن اللہ نے حضرت ایوبؑ سے مصیبتیں اور پریشانیاں دور کی تھیں۔ اسی دن اللہ نے حضرت یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے نکالا تھا۔ اسی دن اللہ نے دریا کو چیر کر بنی اسرائیل کے لیے راستہ بنایا تھا۔ اسی دن حضرت موسیٰ نے دریائے نیل عبور کیا تھا۔ اسی دن حضرت یونسؑ کی قوم کو توبہ کرنے کی توفیق ہوئی تھی۔ لیکن یہ سب باتیں کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں سوائے اس کے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو فرعون کے ظلم وستم سے نجات ملی۔ سیدنا حسین

اس حوالے سے خوش قسمت ہیں کہ ان کو شہادت کے لئے ایک ایسا دن نصیب ہوا جو تاریخ عالم میں پہلے ہی سے مقدس اور بابرکت گردانا جاتا تھا۔ (سورہ زمر) نیز صبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی معیت نصیب ہوتی ہے، اور صابرین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہدایت، نصرت اور فتح ہوتی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (سورہ بقرہ) احادیث میں بھی حضور اقدس ﷺ نے مصائب بالخصوص اموات پر صبر کرنے کی تلقین فرمائی ہے، یہ ساری صورتحال کسی مسلمان سے مخفی نہیں۔ اس لیے نوحہ اور ماتم کرنا صبر کے خلاف ہے۔ 2: شریعت نے اپنے عزیز کی وفات پر اعتدال کے ساتھ غم زدہ رہنے کی اجازت دی ہے، اس میں آنسو بہانا صبر وتحمل کے خلاف نہیں بلکہ غم کا تقاضا ہے، اور حضور ﷺ نے اپنے فرزند کے انتقال پر اسی طرح اظہار غم فرمایا ہے؛ البتہ بلند آواز سے رونا چیخنا، چلانا، جسم یا چہرے کو پیٹنا، گریبان چاک کرنا؛ یہ تمام ایسے امور ہیں جن سے شریعت منع کرتی ہے، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دو چیزیں ایسی ہیں جو کفر ہیں: ایک تو نسب میں طعنہ دینا، اور دوسری چیز میت پر نوحہ کرنا۔ (مسلم شریف) ایک اور روایت میں حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے دو احمق اور فاجر آوازوں سے منع کیا ہے: ایک تو مصیبت کے وقت چیخنا، چہرہ نوچنا اور گریبان پھاڑنا، اور دوسری شیطانی مرثیہ خوانی۔ (ترمذی شریف) معلوم ہوا کہ نوحہ کرنا اسلام میں ناجائز اور حرام ہے۔ شربت پینا یا پلانا اپنی ذات میں ایک مباح امر ہے، مگر خاص طور پر دسویں محرم کو شربت تقسیم کرنا کتاب و سنت اور اسلاف امت سے ثابت نہیں ہے، یہ صرف روافض اور دشمنان اسلام کا طریقہ ہے، اس کو کار خیر اور ضروری سمجھنا ناجائز اور بدعت فی الدین ہے۔

ماہ محرم الحرام اور مروجہ بدعات وخرافات

عبدالرشید طلحہ نعمانی

تیسری صدی ہجری کے جلیل القدر محدث، باکمال مفسر اور عظیم فقیہ امام ابومحمد عبداللہ دارمی (م 255ھ) نے اپنی سنن میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ایک روایت نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابن مسعودؓ نے ایک موقع پر اپنے تلامذہ کے روبرو فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا، جب کہ فتنہ تم میں سرایت کر جائے گا، ادھیڑ عمر کے لوگ اسی میں بوڑھے ہو جائیں گے اور بچے جوان ہو جائیں گے، لوگ اسی فتنے کو سنت قرار دے لیں گے کہ اگر اسے چھوڑ دیا جائے، تو کہا جائے گا کہ سنت چھوڑ دی گئی، عرض کیا گیا: ایسا کب ہوگا؟ فرمایا: جب تمہارے علما جاتے رہیں گے اور (پڑھے لکھے) جاہلوں کی کثرت ہوگی، تم میں حرف خواں زیادہ اور فقیہ کم ہوں گے، امیر زیادہ اور دیانت دار کم ہوں گے، آخرت والے اعمال سے دنیا کمائی جائے گی اور بے دینی کے لیے اسلامی قانون پڑھا جائے گا۔ روایت کی شرح کرتے ہوئے حضرت مولانا مفتی شعیب اللہ خان صاحب مفتاحی مدظلہ ارقام فرماتے ہیں: اس میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک خوف ناک فتنے کا ذکر کیا ہے، جو طویل زمانے تک لوگوں میں رہے گا اور لوگوں پر حاوی ہو جائے گا، جس میں ادھیڑ عمر کے لوگ بوڑھے اور بچے جوان ہو جائیں گے؛ یہ کیا فتنہ ہوگا؟ یہ فتنہ جہالت اور دین سے دوری وبعد کا فتنہ ہوگا، لوگ اس وقت جہالت و بے دینی میں پڑے ہوں گے، حتیٰ کہ ان کو اسلام کا حقیقی چہرہ کیا ہے، معلوم نہ ہوگا جہالت کی باتوں کو دین سمجھ کر عمل کرتے رہیں گے، ان جہالت کے کاموں میں سے کوئی کام چھوٹ جائے تو لوگ کہیں گے کہ سنت چھوٹ گئی یا چھوڑ دی گئی؛ یعنی بدعات ورسومات ہی کو دین وشریعت اور سنت سمجھ کر عمل کرتے ہوں گے اور کوئی بات کسی نے ترک کر دی، تو سمجھیں گے کہ دین کی بات ترک کر دی گئی؛ حالاں کہ وہ دین نہیں، دین کے خلاف بات ہوگی۔ آج بہت سے علاقوں میں یہ صورت حال دیکھی جا سکتی ہے، جہاں من گھڑت باتوں اور جاہلانہ رسموں کا نام دین ہے، اگر کوئی امام ان کی اصلاح کے لیے یہ کہہ دے کہ یہ رسم ترک کرو کہ اس کا دین سے تعلق نہیں، تو وہ لوگ مارنے مرنے کو تیار ہو جائیں اور من گھڑت رسموں کو سنت و شریعت سے بڑھ کر دل سے لگائیں گے؛ کیوں کہ ان کے نزدیک انہی بدعات و رسومات کا نام دین ہے۔ (حدیث نبوی اور دور حاضر کے فتنے) محرم جیسے قابل قدر اور لائق احترام مہینے کے حوالے سے جو بات ہمارے سادہ لوح مسلمانوں کے ذہنوں میں بٹھا دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ محرم الحرام نالہ وشیون، ماتم اور تعزیہ داری کا مہینہ ہے اور بہت سے لوگ تو اسے منحوس مہینہ سمجھتے ہیں؛ اسی لیے اس مہینے میں شادی بیاہ اور دیگر تقاریب کو جائز نہیں جانتے اور جب ان سے اس کی وجہ پوچھی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اس ماہ کی دس تاریخ کو حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا لہذا یہ مہینہ غم کی یادگار ہے۔ زیر نظر تحریر کا مقصد ماہ محرم الحرام میں رائج مختلف بدعات و رسومات کا جائزہ ہے جنہیں عوام کی اکثریت دین ہی کا ایک حصہ سمجھ کر پورے اہتمام کے ساتھ عمل کرتی آ رہی ہے۔ شہادت سیدنا حسینؓ اگرچہ اسلامی تاریخ کا بہت بڑا سانحہ ہے؛ لیکن یہ صرف ایک واقعہ نہیں جس کی یاد محرم سے وابستہ ہے؛ بل کہ محرم میں کئی دیگر تاریخی واقعات بھی رونما ہوئے ہیں جن میں سے اگرچند ایک افسوس ناک ہیں تو کئی مواقع ایسے بھی ہیں جن پر بارگاہ ایزدی میں شکر بجا لانے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت موسیٰؑ کی پیروی میں عاشورے کے دن شکرانے کا روزہ رکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دن موسیٰؑ کو فرعون سے نجات دی تھی۔ اگر اتفاق سے شہادت حسینؓ کا الم ناک واقعہ بھی اسی ماہ میں واقع ہو گیا تو بعض دیگر جلیل القدر صحابہؓ کی شہادت بھی تو اسی ماہ میں ہوئی ہے۔ مثلاً خلیفہ ثانی حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ اسی ماہ کی یکم تاریخ کو حالت نماز میں ابولولو فیروز نامی ایک غلام کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ لہذا شہادت حسینؓ کا دن منانے والوں کو ان کا بھی دن منانا چاہیے؛ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر اسلام اسی طرح دن منانے کی اجازت دے دے تو سال کا ہر مہینہ اور مہینے کا ہر دن ماتم و سوگ کا بن جائے؛ کیوں کہ تاریخی اعتبار سے ہر دن کسی نہ کسی کی شہادت ووفات کا ہوا یقینی ہے۔ ماہ محرم کی رسومات میں سوگ منانا، اسے منحوس سمجھنا اور کوئی خوشی کی تقریب انجام نہ دینا سرفہرست ہے۔ بہ نظر غائر دیکھا جائے تو دین اسلام سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ ایک روایت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اسلام میں) نہ بیماری کا متعدی ہونا ہے (زمانہ جاہلیت میں لوگوں کا اعتقاد تھا کہ جو شخص بیمار کے ساتھ کھاتا پیتا ہے تو اس کی بیماری اس کو بھی لگ جاتی ہے) اور نہ بدفالی ہے (عرب کی عادت بدشگونی کی تھی، جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کرتے تو پرندے کو اڑاتے، اگر وہ دائیں جانب جاتا تو نیک شگون لیتے اگر وہ بائیں جانب جاتا تو بدشگونی لیتے) اور نہ ہامہ ہے (یہ پرندے کا نام ہے، جاہلیت میں لوگوں کا زعم باطل تھا کہ یہ مقتول کی ہڈیوں سے پیدا ہوتا ہے اور فریاد کرتا ہے میری پیاس بجھا دو، یہاں تک کہ اس کا قاتل مارا جائے) نہ صفر ہے (ماہ صفر کے بارے میں عرب کا یہ اعتقاد تھا کہ اس میں حوادث وآفات کا نزول ہوتا ہے)۔ (مسلم شریف) جس طرح جاہلی دور میں لوگ صفر کے مہینے کو منحوس سمجھتے تھے اور طرح طرح کے توہمات کا شکار تھے، آج کے زمانے میں کچھ نا سمجھ لوگ بالخصوص بڑی بوڑھی خواتین صفر کے ساتھ محرم کو بھی جوڑ لیتی ہیں اور اس محترم مہینہ کو بھی منحوس سمجھنے لگتی ہیں؛ حالانکہ دین اسلام کی رو سے ماہ وسال میں کوئی نحوست نہیں ہے اور نبی کریم ﷺ نے اس طرح کسی مخصوص مہینے کو منحوس سمجھنے سے منع فرمایا ہے۔ محرم کے مہینہ میں عاشورا کے دن حضرت حسین اور دیگر اہل بیت رضی اللہ عنہم کی شہادت کے غم میں نوحہ اور ماتم کرنے کا رواج عام ہو چکا ہے، جب کہ دین اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے؛ بلکہ علماء کرام نے بہ چند وجوہ اسے ناجائز قرار دیا ہے: 1: شریعت مطہرہ میں رنج لاحق ہونے یا عزیز واقارب کے فوت ہونے پر صبر کی تلقین کی گئی ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بہت سے مقامات پر صبر وتحمل کا حکم دیا ہے اور اس کے فضائل وانعامات بیان فرمائے ہیں۔ ارشاد باری ہے: جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا۔

محرم کے پیش نظر انتظامی کمیٹی کی اعلیٰ سطحی نشست

لائسنس کے بغیر جلوس کی اجازت نہیں ہوگی۔ ڈی جے پر مکمل ہوگی پابندی

سیتا مڑھی: ضلع کے نان پور تھانہ احاطہ میں محرم کے موقعہ پر تعزیہ منعقد کرنے کے لئے عہدیداروں، عوامی نمائندوں، سماجی کارکنوں اور محرم کمیٹی کے لوگوں کے ساتھ امن کمیٹی کی اجلاس منعقد ہوئی جس میں نان پور تھانہ صدر اشوک کمار کی اور سی او بجیت کمار کی موجودگی میں انعقاد کیا گیا موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے نان پور تھانہ صدر اشوک کمار نے کہا کہ محرم جو 17 جولائی کو ہے اس دن کو یوم شہادت کے طور پر منائی جاتی ہے، انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یوم عاشورا کو مکمل امن اور ہم آہنگی کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ اس کے لیے تمام ضروری انتظامات کر لیے گئے ہیں۔ تھانہ صدر اور سی او نان پور نے ایک ایک پنچایت کی مسائل بھی سنے اور ان سے رائے لی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس میں سماجی کارکنوں، سماجی تنظیموں اور امن کمیٹی کے ارکان نے ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی آپ کے تعاون کی توقع ہے۔ سی او سوجیت کمار نے کہا کہ جلوس کو تھانے سے پیشگی اجازت لے کر مقررہ راستے سے نکالا جائے۔ لائسنس کے بغیر جلوس کی اجازت نہیں ہوگی۔ ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی۔ جلوس مقررہ راستوں سے ہی نکالا جائے گا۔ جلوس کے دوران قوانین کی پابندی کو یقینی بنایا جائے۔ اس امن کمیٹی کے اجلاس میں بلاک کے بھی مکھیا سرپنچ سماجی کارکن تعزیہ کمیٹی کے ارکان موجود تھے۔ اس اجلاس میں نان پور تھانہ صدر نے کہا کہ جن راستوں کو تعزیہ کے لیے استعمال کرتے ہیں اسی راستے پر منائی جائے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہتھیاروں کی نمائش کی اجازت نہیں ہوگی۔ نمائش کرتے ہوئے پائے گئے تو قانونی کاروائی کی جائے گی انہوں نے یقین دلایا کہ نان پور تھانہ آپ سب کے ساتھ ہے یہ بات یقینی ہے کہ جلوس کے دوران ڈی جے بجانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ بغیر اجازت جلوس نکالنے اور ڈی جے بجانے پر بھی کمیٹی کے ارکان پر کروائی کی جائے گی۔

نالندہ میں ناریل کے گودام لگی آگ

45 لاکھ روپے مالیت کے ناریل اور مونگ پھلی جل کر خاکستر

نالندہ، 14 جولائی: ۔ بہار کے نالندہ میں ایک بڑا حادثہ ہوا ہے۔ دیپ نگر تھانہ علاقہ کے ساٹھو پور محلہ میں واقع وکاس ٹریڈرس نامی ناریل اور مونگ پھلی کے گودام میں زبردست آگ لگنے کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ گودام میں رکھا تقریباً 45 لاکھ روپے مالیت کا خشک ناریل اور مونگ پھلی جل کر راکھ ہوگئی۔ آگ کے شعلے اتنے زوردار تھے کہ کسی کو بجھانے کی ہمت نہ ہوئی۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں پہنچیں اور تقریباً 2 گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ تب تک گودام میں رکھا تمام سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا۔ وکاس ٹریڈرس کے ڈائریکٹر وکاس کمار نے بتایا کہ ہفتہ کی دیر شام وہ گودام بند کر کے گھر چلے گئے۔ رات 12 بجے آس پاس کے لوگوں نے al کے شعلے اور دھواں نکلتا دیکھ کر انہیں واقعہ کی اطلاع دی۔ متاثرہ نے بتایا کہ شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگنے کا خدشہ ہے۔ جس وقت انہوں نے ایمرجنسی گاڑی اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی تھی اگر وہ بروقت پہنچ جاتے تو اتنا نقصان نہ ہوتا۔ دیپ نگر تھانہ انچارج نارد منی سنگھ نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد فائر ڈپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے عملہ نے آگ پر قابو پالیا۔ نقصان کی درخواست موصول ہونے پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

بہار میں گنگا خطرے کے نشان سے نیچے، گنڈک، کوسی، باگمتی اور کملا بلان خطرے کے نشان سے اوپر

پٹنہ، 15 جولائی: بہار میں مانسون کے فعال ہونے سے اس بار بھی کئی ندیاں میں طغیانی ہے۔ مرکزی واٹر کمیشن کے مطابق گنڈک ندی گوپال گنج کے ڈومریا گھاٹ پر خطرے کے نشان سے 112 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ مظفرپور ضلع کے بنی آباد میں باگمتی ندی خطرے کے نشان سے 95 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ باگمتی ندی رونی سید پور میں خطرے کے نشان سے 88 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ کملا بلان ندی مدھوبنی ضلع کے جھنجھار پور میں 132 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ کھگڑیا کے بلتارا میں کوسی ندی خطرے کے نشان سے 97 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ مہانندا ندی پورنیہ ضلع کے ڈھینگرا گھاٹ پر خطرے کے نشان سے 64 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ کٹیہار کے جھوا میں مہانندا ندی خطرے کے نشان سے 42 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ پرمان ندی ارریہ میں خطرے کے نشان سے 84 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ کئی ندیوں میں پانی کی سطح میں مزید اضافے کے آثار ہیں جب کہ کچھ میں پانی کی سطح کم بھی ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کوسی، مہانندا، باگمتی، ادھوارہ اور گنڈک ندیوں کے کیچمنٹ علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ جہاں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 50 ملی میٹر سے زیادہ بارش درج کی گئی ہے وہیں گیا میں 86 ملی میٹر اور ڈھنگراہا میں 68 ملی میٹر بارش درج کی گئی ہے۔ بہار میں گنگا کے پانی کی سطح بھی گذشتہ کچھ دنوں میں بڑھی ہے لیکن اب بھی خطرے کے نشان سے نیچے ہے۔ دیگھا گھاٹ پر گنگا کے پانی کی سطح 99.47 میٹر ہے، جب کہ گاندھی گھاٹ پر یہ 41.47 میٹر ہے۔ اس کے ساتھ ہی گنگا کے پانی کی سطح ہاتھی دہ میں 95.39 میٹر، مونگیر میں 12.36، بھاگلپور میں 07.31 اور فرقہ میں 46.20 میٹر ہے۔ ان تمام مقامات پر گنگا کے پانی کی سطح خطرے کے نشان سے نیچے ہے۔ ندیوں کے مسلسل بہاؤ کی وجہ سے شمالی بہار کے کئی اضلاع کے دیہی علاقوں اور خاص طور پر دیارہ علاقوں میں رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ کشتیاں ہی لوگوں کی آمد ورفت کا واحد ذریعہ رہ گئی ہیں۔ حالانکہ حکومت مسلسل دعویٰ کر رہی ہے کہ بہار کی تمام ندیوں کے پشتے محفوظ ہیں۔ انجینئر اور اہلکار پشتوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔

بہار اسٹیٹ کنسٹرکشن ورکر یونین کا لیبر ریسورس

ڈیپارٹمنٹ میں مختلف مطالبات پر کیا احتجاج

مظفرپور: بہار راجیہ تعمیر یونین تنظیم کے بینر تلے ضلع کے سیکڑوں مزدوروں نے ہفتہ کے روز ضلع کے لیبر ریسورس آفس کے احاطہ میں اپنے چھ نکاتی مطالبات کے ساتھ مظاہرہ کیا، جس میں ان کا بنیادی مطالبہ یہ تھا کہ فوائد حاصل کرنے کے لیے وقت کی حد مقرر کی جائے۔ سیکریٹری بورڈ کی طرف سے تمام اسکیموں میں سے حکومت کے مقرر کردہ معیار کو ختم کیا جائے، اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی بنائی جائے، لیبر کارڈ کی آن لائن مدت میں اضافہ کیا جائے، عمارت کی مرمت میں تعمیراتی کام کی فیس 20 ہزار کی بجائے 50 ہزار کی جائے، ای ایل پی اور رسید جیسی مجبوری ختم کی جائے، جبکہ آخری اہم مطالبہ تھا کہ تمام لیبر انفورسمنٹ کے ڈرائیوروں کو وقت پر تنخواہ دی جائے۔ صحافیوں سے گفتگو میں ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر اور افسر پر ہر کام کے بدلے رقم مانگنے کے سنگین الزامات لگائے گئے۔ ای ایل پی اور رسید جیسی مجبوری ختم کی جائے، جبکہ آخری اہم مطالبہ تھا کہ تمام لیبر انفورسمنٹ کے ڈرائیوروں کو وقت پر تنخواہ دی جائے۔ صحافیوں سے گفتگو میں ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر اور افسر پر ہر کام کے بدلے رقم مانگنے کے سنگین الزامات لگائے گئے۔

اسمبلی اسپیکر نے پٹنہ میں ڈاکٹر آئی بی کمار کو اعزاز سے نوازا

مغربی چمپارن (بگہا)، 15 جولائی (ہس) بگہا بلاک کے بے بی بن کٹوا پنچایت واقع وشن پوروا گاؤں کے ڈاکٹر اندر بھوشن کمار کو بہتر خدمات کرنے کے لئے پٹنہ میں اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو نے اعزاز سے نوازا ہے۔ بہار ایکو پریشر یوگا کالج، انڈین ایکو پریشر یوگا کونسل اور صحت بیداری مشن کے زیر اہتمام 31 ویں قومی ایکو پریشر اور ایکو پنکچر کانفرنس کے دوران اسمبلی اسپیکر یادو نے ڈاکٹر آئی بی کمار کو اعزاز سے نوازا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایکو پریشر ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔ اس کے لیے اسمبلی کی پٹیشن کمیٹی میں زیر التوا صحت بیداری مشن پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ایکو پریشر ایکٹ کو لاگو کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سب سے زیادہ پھیلنے والی بیماریوں جیسے ذیابیطس، بلڈ پریشر وغیرہ کا ایکو پریشر تکنیک کے ذریعے اچھا علاج ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر آئی بی کمار کو اس وقت کے اسمبلی اسپیکر وجے کمار سنہا نے کورونا وبا کے دوران ان کی بہتر خدمات پر گولڈ میڈل سے نوازا تھا۔ اس موقع پر کانفرنس کے کوآرڈینیٹر کم کالج سکریٹری ڈاکٹر اجے پرکاش، شمبھاوی پرکاش، ڈاکٹر راج کرن، ڈاکٹر انیتا سنہا، ڈاکٹر سنجے کمار، ڈاکٹر راہل کمار، ڈاکٹر رادھے شیام کیسری سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

۱۲/اگست کو وہاب اشرفی کی تنقیدی بصیرت' کے موضوع پر کالج آف کامرس میں یک روزہ سمینار

مقابلہ مضمون نویسی اور کالج کے بی۔ اے۔ آنرس ٹاپر کو انعامات سے نوازا جائے گا۔

سمینار میں عظیم آباد کی نمایندہ شخصیات شریک ہوں گی۔

پٹنہ ۹/جولائی: اردو کے معتبر نقاد ادبی مورخ اور عالمی ادب کے رمز شناس پروفیسر وہاب اشرفی کی حیات و خدمات کے تعلق سے کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ کے شعبہ اردو کی جانب سے ایک یک روزہ سمینار بہ عنوان وہاب اشرفی کی تنقیدی بصیرت' آیندہ ۱۲/اگست ۲۰۲۴ء کو منعقد کیا جا رہا ہے جس میں صوبہ بہار کے منتخب نقاد شریک بزم ہوں گے۔ اس موقعے سے وہاب اشرفی کی خدمات پر مرکوز کالج اور یونی ورسٹی کے طلبہ و طالبات کے مقابلہ مضمون نویسی کے لیے انعامات دیے جائیں گے اور کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ کے رواں سال کے اردو آنرس کے ٹاپرس کو خصوصی انعامات دیے جائیں گے۔ اس موقعے سے شعبہ اردو کے کثیر لسانی جرنل اردو ٹوڈے کی اشاعت نو بھی عمل میں آئے گی۔

کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ کے شعبہ اردو نے بہار کی تمام یونی ورسٹیوں میں بی۔ اے۔ اور ایم۔ اے۔ میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کے درمیان وہاب اشرفی کی تنقیدی بصیرت' کے موضوع پر ایک مقابلہ مضمون نویسی کا انعقاد کیا ہے۔ موسم گرما کی تعطیل کے سبب مختلف گوشوں سے اس مقابلے کے لیے تاریخ بڑھانے کی گزارشات موصول ہوئی تھیں۔ اب اس انعامی مقابلے کے لیے مضامین بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۱/جولائی ۲۰۲۴ء تک بڑھائی جاتی ہے۔ بقیہ شرائط حسب سابق رہیں گی۔ اس سلسلے سے کسی بھی اطلاع کے لیے 9430466321 نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ کالج اور یونی ورسٹی کے بی۔ اے۔ اور ایم۔ اے۔ کے طلبہ و طالبات تاریخ میں توسیع کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ کے شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر اکبر علی نے بتایا کہ شعبہ اردو کے اساتذہ اور چند رفقا کی معاونت سے ایک فنڈ قائم کیا گیا ہے جس سے ہر سال بی۔ اے۔ اردو آنرس کے ٹاپر ایک لڑکا اور ایک لڑکی کو نقد انعام اور کتابوں کا خصوصی تحفہ حوصلہ افزائی کے لیے دیا جائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ شعبہ اردو میں طلبہ و طالبات کے لیے متعدد طرح کی سہولیات مثلاً لائبریری، ای۔ لائبریری، انٹرنٹ اور اردو کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر سیکھنے کے کاموں میں بغیر کسی فیس کے سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

۱۲/اگست ۲۰۲۴ء کو رسالہ اردو ٹوڈے کا وہاب اشرفی نمبر منظر عام پر آئے گا۔ رسالے کے مدیر منتظم ڈاکٹر سید افروز اشرفی نے بتایا کہ آئی ایس ایس این نمبر یافتہ یہ رسالہ چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر گذشتہ کچھ برسوں سے شائع نہیں ہو پا رہا تھا۔ اب اس کی نئے سرے سے انتظامی اور ادارتی ٹیم بنائی گئی ہے اور رسالے کے لگاتار شائع ہونے کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہ رسالہ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں کے مستقل گوشوں کے ساتھ ابتدا سے شائع ہوتا رہا ہے۔ اب بھی اس کی اشاعت اسی انداز سے ہو رہی ہے۔ اس کی مجلس ادارت اور ریویو کمیٹی میں اردو اور انگریزی کے متعدد عالمی شہرت یافتہ افراد کو بہ حیثیت رکن شامل کیا گیا ہے۔ شعبہ اردو کے استاد اور معروف نقاد پروفیسر صفدر امام قادری رسالے کے مدیر ہوں گے اور ڈاکٹر اکبر علی، صدر شعبہ اردو بہ حیثیت عہدہ مدیر اعلا کے فرائض انجام دیں گے۔

شعبہ اردو کے سینیر استاد پروفیسر صفدر امام قادری نے یہ خوش آیند اطلاع بہم پہنچائی کہ گذشتہ دنوں اردو لکچررس کے لیے بہار اسٹیٹ یونی ورسٹی سروس کمیشن نے جو فہرست جاری کی، اس میں کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ کے شعبہ اردو کے چھے ریسرچ اسکالرس مختلف یونی ورسٹیوں میں منتخب ہوئے ہیں۔ پوسٹ ڈاکٹرل فیلو ڈاکٹر افشہ نوری اور ڈاکٹر تسلیم عارف کے ساتھ جونیر ریسرچ فیلوز ڈاکٹر شبنم، ڈاکٹر محمد عابد کریم، ڈاکٹر محمد امین اور ڈاکٹر سعیدہ رحمان کی کامیابی کے پیش نظر ۱۲/اگست کی تقریب میں انھیں خاص طور پر اعزاز و اکرام سے نوازا جائے گا۔

445 بوتل غیر ملکی شراب کے ساتھ ایک گرفتار

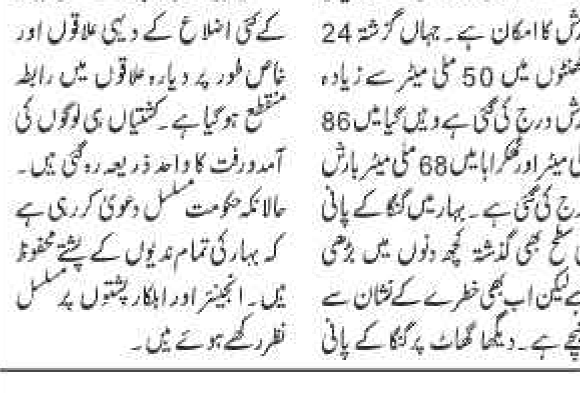

مشرقی چمپارن، 15 جولائی: ضلع کے چھتونی تھانہ علاقے کے تحت پائل تاجنج کے قریب پولیس نے غیر ملکی شراب کی کھیپ کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار اسمگلر کا نام درگا ڈھنگڈ بتایا گیا ہے۔ اس کا ایک ساتھی دو ڈھنگڑ موقع سے فرار ہوگیا۔ گرفتار اسمگلر سے 300 ملی لیٹر غیر ملکی شراب کی 445 بوتل برآمد کرلی گئی ہے۔ اس معاملے میں پی ایس آئی سنگیتا کماری کے بیان کی بنیاد پر دونوں اسمگلروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تھانہ انچارج دھننجے کمار سنگھ نے کہا ہے کہ گرفتار اسمگلر کو پوچھ گچھ کے بعد عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج دھننجے کمار سنگھ نے کہا ہے کہ گرفتار اسمگلر کو پوچھ گچھ کے بعد عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

بلیا میں جادو ٹونا کے الزام میں خاتون کا لاٹھیوں سے پیٹ کر قتل

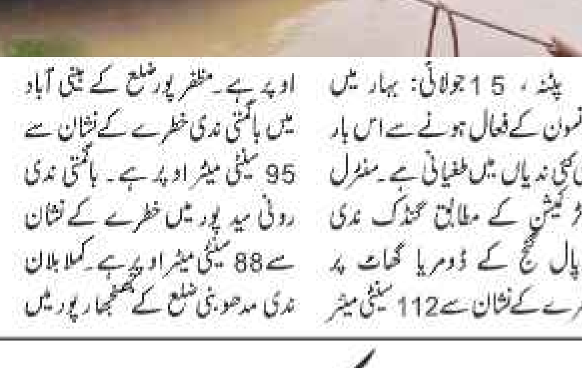

بلیا،15 جولائی: ریوتی تھانہ علاقہ کے ہڑی ہا کلا گاؤں میں جادو ٹونے کے الزام میں ایک خاتون کو لاٹھیوں سے پیٹنے کے واقعہ نے سنسنی پیدا کر دی ہے۔ اتوار کو پولیس نے سات ملزمان میں سے تین کو گرفتار کیا جن میں ایک نابالغ بھی شامل ہے۔ ریوتی تھانہ علاقہ کے ہڑی ہا کلا میں ہفتہ کی رات جادو ٹونے اور بھوت کے مسئلہ پر دو فریقین کے درمیان بدسلوکی ہوئی۔ پھر کچھ ہی دیر میں لڑائی چھڑ گئی۔ لڑائی میں راجموتی دیوی کو شدید چوٹیں آئیں۔ جس کی علاج کے لیے سی ایچ سی ریوتی لے جاتے ہوئے راستے میں ہی موت ہوگئی۔ متوفی خاتون کے بیٹے نے پڑوسیوں پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے مقامی پولیس میں شکایت درج کرائی۔ اس کی بنیاد پر سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ دیو رنجن ورما نے بتایا کہ جادو ٹونا کی وجہ سے خاتون کے قتل میں نامزد ملزمین کی جلد گرفتاری کے لیے پولیس ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ اس واقعہ میں ملوث ریوتی پولیس نے ہڑی ہا کلا گاؤں کے متعدد افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والی لاٹھیاں اور سلاخیں بھی برآمد کرلی گئی ہیں۔

روزنامہ تیز رفتار

اب کی بار، ہار کی بوچھار

حالیہ ضمنی انتخاب کے نتائج دیکھ کر وزیر اعظم نے آر ایس ایس نے اس دانشور کے پیچھے ای ڈی کو چھوڑ دیا ہوگا جس نے انہیں سمجھایا تھا لوگ ان کو بار بار دیکھ اور سن کر اوب چکے ہیں۔ اس لیے وہ تشہیر کے لیے جانے کی زحمت گوارہ نہ فرمائیں۔ تیز چونکہ دور کے ڈھول سہانے ہوتے ہیں اس لیے اپنا آٹھ ہزار کروڑ کا اڑن کھٹولہ لے کر ماسکو چلے جائیں۔ وہاں سے سستے داموں پر ایندھن لاکر اپنے رائے دہندگان کو مہنگے داموں پر فروخت کرکے احسان چکائیں۔ ماسکو جانے کے بجائے اگر وہ ہری دوار جاتے تو ایودھیا جیسی ہزیمت اٹھانے سے بچ جاتے۔ ضمنی کے اندر 13/ نشستوں میں سے 2/ نشستیں اگر شرمناک ہار نہیں تو کیا ہے؟ اترا کھنڈ اور ہماچل پردیش جیسے بی جے پی کے گڑھ اور پارٹی کا صدر کی جنم بھومی میں بی جے پی شکست اور مغربی بنگال میں ہار ہوا کے رخ میں تبدیلی کا اظہار ہے۔

ایوان پارلیمان کے اندر اپنی طول طویل تقریر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس کو پر جیوی یعنی دوسری جماعتوں کے سہارے انتخاب جیتنے والی پارٹی بتاتے ہوئے کہا تھا کہ جب اس کا سیدھا مقابلہ بی جے پی سے ہوتا ہے وہ ہار جاتی ہے۔ حالیہ ضمنی انتخاب نے اس خیال کو جھٹلا دیا کیونکہ کئی مقامات پر کانگریس نے براہِ راست بی جے پی کو پٹخنی دی ہے۔ انتخابی نتائج کا تفصیلی جائزہ بتاتا ہے کہ بی جے پی پر بھکشی یعنی دوسروں کو نگل جانے والی جماعت کا لقب بجا ہے کیونکہ اس نے اپنے مخالفین کو خوب ٹکٹ دیے مگر وہ کے سوا سب ہار گئے۔ اس لیے آگے کامیابی کی لالچ میں کمل تھامنے والے احتیاط برتیں گے کیونکہ اب مودی جی جیت کی نہیں ہار کی گارنٹی بن چکے ہیں۔ نر بھکشی یعنی آدم خور بی جے پی اڑیشہ کی بیجو جنتا دل کو وہ سالم نگل گئی اور شیو سینا کو بھی ڈکارنے کی کوشش کی مگر وہ اس کے گلے کی ایسی ہڈی بن گئی جسے نہ تو اگلا اور نہ نگلا جاسکتا ہے۔ مہاراشٹر کے اندر سب سے زیادہ سیٹیں جیتنے والی کانگریس نے بیشتر مقامات پر بی جے پی کو ہرا کر مودی جی کے پر جیوی والے نعرے کی ہوا نکال دی۔

کانگریس پر پر جیوی کا الزام تو مودی جی کی کرم بھومی اتر پردیش میں بھی غلط ثابت ہوگیا جہاں سماجوادی پارٹی نے ڈبل بلڈوزر سرکار کو دوسرے مقام پر ڈھکیل دیا۔ یوپی میں یقیناً کانگریس کا اپنے سے بڑی سماجوادی پارٹی کے ساتھ اتحاد ہے مگر وہاں گوں ناگوں وجوہات کی بنیاد پر یادو اور دیگر پسماندہ سماج کی دلتوں اور براہمنوں سے دوری ہے۔ اس فاصلے کو کم کرکے ایس پی پر دلت اور برہمن سماج کا اعتماد بحال کرنے میں کانگریس نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ راہل گاندھی نے مودی سے بڑے فرق کے ساتھ بی جے پی امیدوار کے ہرا کر اور سمرتی ایرانی کو بھی کانگریس کے ایک شرما سے شکست دلوادی۔ 10 جولائی کو 7 ریاستوں کی 13/ اسمبلی سیٹوں کے لیے ضمنی انتخاب کے نتائج نے 3/ دن بعد 13/ جولائی کو بی جے پی کے تین تیرہ کردیے۔ پارٹی سطح پر دیکھیں تو کانگریس و ترنمول کانگریس کو 4-4، بی جے پی کو 2 اور عاپ و ڈی ایم کے کو 1-1 سیٹ پر کامیابی ملی ہے۔ ایک اسمبلی سیٹ پر آزاد امیدوار بھی کامیاب رہا۔

مذکورہ بالا 13/ میں سے بی جے پی نے خود کمل کے نشان پر گیارہ مقامات پر الیکشن لڑا تھا اور دو جگہ کامیابی حاصل کی جبکہ کانگریس نے ۹ نشستوں پر انتخاب لڑکر چار سیٹیں جیت لیں۔ گزشتہ انتخاب کے مقابلے بی جے پی کو ایک سیٹ کا نقصان ہو جبکہ کانگریس کو دو سیٹوں کا فائدہ ہوا۔ این ڈی اے کی جے ڈی یو اور پی ایم کے دونوں سیٹیں ہار گئے۔ اس لیے بی جے پی جہاز میں سوراخ کا حلیف جماعتوں کو پتہ چل گیا ہے۔ اس لیے وہ موقع پاکر باہر کودنے میں عافیت سمجھیں گے۔ اس کے برعکس کانگریس کی حلیف آر جے ڈی نے ایک مقام پر کامیابی درج کرکے بتا دیا کہ کانگریس کے ہاتھ کا ساتھ مفید ہے۔ اس بار سب سے بڑا فائدہ ترنمول کانگریس کا ہوا جس نے بی جے پی سے ۳ سیٹ جیت کر ۴ پر کامیابی درج کرائی۔ بی ایس پی پہلے اترا کھنڈ کی ایک سیٹ پر قابض تھی مگر اس بار وہ بھی ہار گئی۔ کانگریس نے عام آدمی پارٹی اور ترنمول کی کامیابی کے خلاف الیکشن لڑنے کے باوجود ان کی کامیابی کو انڈیا محاذ کی فتح قرار دیا۔ انفرادی سطح پر کامیابی و ناکامی کا جائزہ مختلف دلچسپ پہلو اجاگر کرتا ہے۔ اترا کھنڈ میں ڈبل انجن سرکار ہے جو عوام کو بیوقوف بنانے کے لیے یکساں سیول کوڈ کا ڈرامہ کھیل رہی ہے۔ اترا کھنڈ کو چار دھام مندروں کے سبب دیو بھومی بھی کہا جاتا ہے۔ وہاں پر واقع بدری ناتھ مندر میں 2019 انتخاب کے آخری دن مودی جی دھنی رمانے بیٹھ گئے تھے اور اس کی خوب تشہیر کرکے ووٹ بٹورنے کی گھناونی سازش کی تھی۔ 2022/ میں کانگریس امیدوار راجندر سنگھ بھنڈاری نے ہری دوار سے بی جے پی امیدوار مہندر سنگھ بھٹ کو 2065 ووٹ سے شکست دی تھی۔ اس بار بی جے پی نے کانگریس کے کامیاب امیدوار کو ٹکٹ تھمادیا۔

تین انتخابات، تین نتائج اور تین اسباق

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

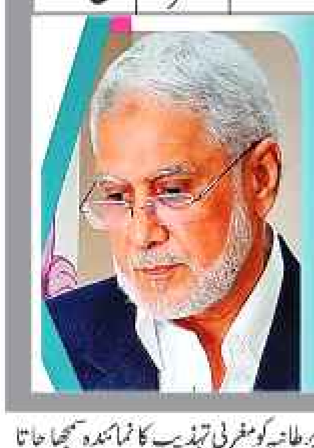

برطانیہ کو مغربی تہذیب کا نمائندہ سمجھا جاتا ہے۔ انقلاب فرانس کو مغربی دنیا میں آزادی کا نقیب مانا جاتا ہے کیونکہ اس سے قبل خود ان کے بقول یوروپ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔ ایران کے بارے میں یہ رائے بنائی گئی ہے کہ اسلامی انقلاب کے بعد ایک اچھا خاصہ مہذب ملک شدت پسندی کے اندھیرے میں ڈوب گیا۔ اتفاق سے پچھلے دنوں ان تینوں ممالک کے انتخابی نتائج اور اس کے بعد عوامی ردعمل نے ان دعووں کی قلعی کھول کر دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کردیا۔ یہ سارے نتائج چونکہ مروجہ توقعات کے خلاف تھے اس لیے ان پر نہ تو عالمی ذرائع ابلاغ میں بحث و مباحثہ ہوا اور نہ ہندوستانی میڈیا نے ان کی جانب توجہ دی۔ ذرا تصور کریں کہ اگر برطانیہ میں لیبر پارٹی کے بجائے رشی سونک کی قیادت میں قدامت پسند ٹوریز چار سو پار کرجاتے تو ہندوستان کے ہندوتوا نوازوں کا سارا غم کیسے غلط ہوجاتا۔ ذرائع ابلاغ میں اسے آر ایس ایس کی عظیم کارکردگی اور ہندو مذہب کی زبردست مقبولیت قرار دے کر کیسا شور مچایا جاتا مگر ایسا نہیں ہوسکا۔ انتخابی نتائج کے بعد اگر فرانس کے بجائے ایران میں تشدد پھوٹ پڑتا تو اسے اسلامی تعلیمات سے جوڑ کر اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کیسی مہم چھیڑی جاتی مگر وہ بھی نہیں ہوا۔ اس لیے کوئی سنسنی خیز سرخی نہیں نظر آئی بلکہ چہار جانب سناٹا چھایا رہا اور اسلام دشمن دانشوروں و صحافیوں کے ارمانوں پر اوس پڑ گئی نیز احمد فراز کا یہ شعر الٹا پڑ گیا۔

کہاں کہ مکتب و ملا، کہاں کے درس و نصاب
بس اک کتاب محبت رہی ہے بستے میں

ایران میں نرم خو نو منتخب صدر مسعود پزشکیان کی کامیابی کا کشادہ دلی کے ساتھ استقبال اور امن و امان کا بحال رہنا نیز فرانس میں انتہائی دائیں بازو کی میرین لی پین سمیت معتدل میکرون کی شکست کے بعد تشدد کے پھوٹ پڑنے سے فراز کا شعر اس ترمیم کا محتاج ہوگیا کہ: "جہاں پہ مکتب و ملا، جہاں پہ درس و نصاب، وہیں کتاب محبت رہی ہے بستے میں"۔ دنیا بھر میں یہ غلط فہمی پھیلائی گئی کہ صرف مسلم ممالک میں مذہبی حکومتیں اور ملوکیت ہے اور پورا مغرب بقول ان کے ان لعنتوں سے پاک ہوگیا ہے حالانکہ خود برطانیہ میں اب بھی نہ صرف بادشاہ موجود ہے بلکہ وہ ایک مذہبی ریاست ہے۔ لندن کے اندر ایوان پارلیمان اور چرچ آف لندن کے درمیان ایک معمولی سڑک ہے۔ وہاں پر چرچ کا کارڈینل بغیر انتخاب لڑے بر بنائے عہدہ ایوان پارلیمان کا رکن ہوتا ہے۔ برطانیہ کے بادشاہ کو عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور ان سے ملاقات کو سعادت سمجھتا ہے۔ یہ منافقت نہیں تو کیا ہے کہ جس شئے کی ایک مقام پر تضحیک کی جائے اسی کو دوسری جگہ سر آنکھوں پر سجایا جائے۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ تینوں ممالک میں انتخابات قبل از وقت ہوئے لیکن اس کی وجوہات مختلف ہیں۔ ایران میں سابق صدر ابراہیم رئیسی کے ایک حادثے میں شہید ہوجانے کی وجہ سے انتخاب واجب ہوگیا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اس حادثے کو اسرائیل یا امریکہ سے جوڑ کر اس کی آڑ میں اپنے مخالفین کو بدنام کرنے کوشش نہیں کی گئی۔ مغرب کا یہ مزاج ہے کہ وہ ایسے ماحول میں مختلف سازشی نظریات پھیلا کر اختلاف رکھنے والے نظریات اور ان کے حاملین کے خلاف ایک مہم چھیڑ دیتا ہے۔ اس کا فائدہ اٹھا کر انتخابات کو ملتوی کرنے کی کوشش بھی نہیں کی گئی۔ مرحوم صدر ابراہیم رئیسی کے وفات کے بعد ملک بھر میں ان کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کئی مقامات پر ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اس میں لاکھوں لوگ شریک ہوئے لیکن کوئی بدامنی کی واردات نہیں ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی نائب صدر نے محمد مخبر نے نہایت نظم و ضبط کے ساتھ اقتدار کی باگ ڈور سنبھال کر انتخابی عمل کا آغاز کردیا۔ وقت مقررہ پر عوام نے اپنی رائے سے نئے سربراہ کو منتخب کرلیا۔ اس دوران ایران کے حکمرانوں اور عوام کا صبر وتحمل قابل تعریف ہے۔ انتخابی نتائج کا جس کشادہ دلی سے خیر مقدم کیا گیا وہ پچھلے پینتالیس برسوں میں ایک ایسے سیاسی مستحکم سیاسی نظام کا پتہ دیتا

> ایران میں نرم خو نو منتخب صدر مسعود پزشکیان کی کامیابی کا کشادہ دلی کے ساتھ استقبال اور امن و امان کا بحال رہنا نیز فرانس میں انتہائی دائیں بازو کی میرین لی پین سمیت معتدل میکرون کی شکست کے بعد تشدد کے پھوٹ پڑنے سے فراز کا شعر اس ترمیم کا محتاج ہوگیا

ہے جو ہر سرد وگرم کا نظم و ضبط کے ساتھ مقابلہ کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔ اس کے برعکس برطانیہ اور فرانس کے اندر قبل از وقت انتخاب منعقد کرنے وجہ کوئی آسمانی سلطانی نہیں بلکہ سیاسی مفاد پرستی تھی۔ اپنی پارٹی کی بگڑتی ہوئی ساکھ کے پیش نظر اقتدار کو بچانے کی خاطر اچانک 22 مئی (2024) کو برطانوی وزیر اعظم رشی سونک نے برطانیہ میں قبل از وقت انتخابات کا اعلان کردیا۔ 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ میں کابینہ کے ہنگامی اجلاس کے بعد انھوں نے کہا کہ بادشاہ چارلس سے مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے اور اب عام انتخابات چار جولائی کو ہوں گے۔ یہ توقع تو کی جارہی تھی رواں سال خزاں کے موسم میں الیکشن ہوں گے مگر رشی سونک اس کا بھی انتظار نہیں کرسکے۔ سابق وزیر اعظم رشی سونک کی کابینہ میں ڈپٹی وزیر اعظم اولیور ڈاؤڈن سمیت بیشتر ارکان پارلیمان کا خیال تھا کہ حالات اب بہتر نہیں ہوسکیں گے اور اگر رائے دہندگان کو جلد از جلد اپنا حق استعمال کرنے کا موقع نہ دیا گیا تو ان کے ان کی ناراضی کنزرویٹو کو بہت مہنگی پڑے گی۔ اس طرح گویا مایوسی اور مجبوری نے رشی سونک کو یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا اس کے باوجود وہ اپنی پارٹی کو دوسو سال کی سب سے بڑی شکست سے نہیں بچاسکے اور لیبر پارٹی نے چار سو پار کرکے تاریخ رقم کردی۔ اس طرح مودی اور یاہو کا ایک جگری دوست کیفر کردار کو پہنچا۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ برطانیہ کی طرح فرانس میں بھی جہاں جمہوریت بہت پختہ ہے اور اس کے نتیجے زبردست استحکام کا دعویٰ کیا جاتا ہے حکمرانوں نے اپنے سیاسی فائدے یعنی کمزور پوزیشن کے پیش نظر انتخابی عمل میں جلدی مچائی اور ملک کو عدم استحکام کے منہ میں ڈھکیل دیا۔ فرانس میں قبل از وقت کرائے جانے والے انتخابات سے صرف سات ماہ قبل صدر ایمانیول میکنواں نے گیبریل اٹل کو وزیر اعظم مقرر کیا تھا۔ وہی اپنی پارٹی کے سیاہ و سفید کے مالک تھے اس کے باوجود پارٹی کے دوسرے نمبر پر آنے کے باوجود میکنواں نے بڑی بے حیائی سے اعلان کیا کہ وہ صدر کے عہدے سے استعفیٰ نہیں دیں گے۔ مودی کی مانند یہ میکنواں کی اخلاقی شکست تھی لیکن اقتدار کے بھوکے جمہوری سیاستدانوں کے نزدیک اخلاق و اقدار کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ فرانس اور ہندوستان کے انتخابات میں اور بھی کئی حیرت انگیز مماثلت پائی جاتی ہے۔

فرانس کا دعویٰ ہے کہ وہ دنیا کا سب سے روشن خیال ملک ہے اس کے باوجود نتائج سے قبل وہاں کی سیاست بی جے پی کی جڑواں بہن اور مسلم دشمن انتہائی دائیں بازو کی جماعت نیشنل ریلی کو بھاری اکثریت سے کامیابی کی توقع کی جا رہی تھی۔ پہلے مرحلے میں وہاں کی بی جے پی کو سب سے زیادہ ووٹ ملے تھے اور وہ اقتدار کی دہلیز پر دستک دیتی نظر آرہی تھی۔ اس وقت تمام رائے عامہ کے جائزوں میں مودی کی طرح لی پین کو کامیاب کردیا گیا تھا لیکن جب حتمی نتائج آئے تو پتہ چلا کہ جیت کے بجائے وہ تیسرے نمبر پر ہے اور نیو پاپولر فرنٹ نامی بائیں بازو کے اتحاد نے سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرکے بازی مار لی ہے۔ فرانس کے اندر رائے دہندگان تمام جماعتوں کو اکثریت سے محروم رکھ کر ایک معلق پارلیمان کی صورت حال پیدا کردی۔ وہاں 577 نشستوں والی قومی اسمبلی میں کوئی بھی جماعت سادہ اکثریت سے حکومت بنانے کے لیے 289 نشستیں حاصل نہیں کرسکی اور اب بی جے پی کی مانند مخلوط حکومت بنانے پر مجبور کردی گئی ہے۔

انتخابی نتائج کے بعد وزیر اعظم گیبریل اٹل نے اپنی رہائش گاہ پر فرانسیسی رائے دہندگان کے ذریعہ ایک انتہا پسند حکومت کے امکان کو مسترد کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ انھوں نے ایسے تمام امیدواروں کی تعریف کی جو آر این کو جیتنے سے روکنے کے لیے دوڑ سے دستبردار ہوگئے تھے۔ ان 217 امیدواروں میں میکنواں کی پارٹی کے ارکان بھی شامل تھے جنہوں نے آر این کو روکنے کے لیے دستبرداری کا اعلان کیا تھا۔ آر این کے رہنما جارڈن بارڈیلا نے بھی اس کا اعتراف کرتے ہوئے ایک "غیر فطری سیاسی اتحاد" کو ان کی پارٹی کی شکست کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ بی جے پی والے بھی انڈیا اتحاد کو اسی لقب سے یاد کرتے ہیں اور اپنی غیر اعلانیہ ایمرجنسی کی پردہ پوشی کے لیے چالیس پرانی اعلانیہ ایمرجنسی کی دہائی دیتے ہیں۔ ہر سال پچیس جون کو آئین کے قتل کا دن منانے کا اعلان کرتے ہیں۔ دراصل یہی منافقت فرانس کی جمہوریت اور ہندوستان کی فسطائیت کے درمیان مشترک ہے۔ مرتضیٰ برلاس کے بقول۔

نام اس کا آمریت ہو کہ ہو جمہوریت منسلک
فرعونیت مسند سے تب بھی تھی اب بھی ہے

واقعۂ ہجرت کے سبق آموز پہلو جس سے اسلامی کیلنڈر کا آغاز ہوتا ہے!

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

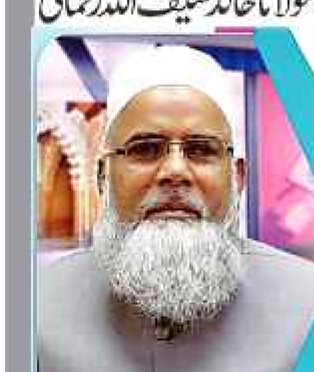

اسلامی کیلنڈر کا نیا سال شروع ہو چکا ہے، اس کلینڈر کے لئے پیغمبر اسلام جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ ہجرت کو بنیاد بنایا گیا ہے: اسی لئے اس کو ہجری تقویم کہتے ہیں، اسلامی تقویم کی بنیاد رکھنے کا سہرا سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر ہے اور اکابر صحابہ کے مشورہ سے سیرۃ نبوی کے اس اہم واقعہ کا اس کیلنڈر کے لئے انتخاب عمل میں آیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے بڑھ کر انسانیت کے لئے کیا مژدۂ جاں فزا ہوسکتا ہے؟ غزوۂ بدر بعثت محمدی کے بعد باطل کے مقابلہ حق کی فتح مندی اور سربلندی کا پہلا واقعہ ہے، فتح مکہ تاریخ نبوی میں مسلمانوں کی سب سے بڑی فتح تھی، بلکہ فتح مبین ہے، جس نے پورے جزیرۃ العرب کی سرکش گروتوں کو اسلام کی چوکھٹ پر خم کردیا تھا، حجۃ الوداع آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفقاء کا سب سے بڑا اجتماع اور اُمت سے آپ کی وداعی ملاقات کا دن تھا، آپ کی وفات سے بڑھ کر کون سا سرمایہ غم ہوسکتا ہے، جو اس اُمت کو ہمیشہ گھلاتا رہے؛ لیکن ان تمام واقعات کو چھوڑ کر صحابہ نے واقعہ ہجرت کا اس اہم مقصد کے لئے انتخاب کیا، اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ہجرت کے واقعہ میں اُمت کے لئے کس قدر موعظت اور تذکیر کا سامان ہے — آیئے! آج ہم اس سبق کو تازہ کریں اور اپنی عملی زندگی میں اس سے روشنی حاصل کریں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے ہر گھر اور در تک اسلام کا پیغام پہنچا چکے، مکہ کے گرد وپیش کے علاقوں میں بھی اس دعوت حق کی دستک دی اور حج کے اجتماعات اور عکاظ کے میلوں کے ذریعہ عرب کے ایک ایک قبیلہ کی خوشامد فرمائی کہ وہ اس دعوت پر لبیک کہیں تو ہر طرف سے رد وانکار ہی کی صدا آئی، طنز وتشنیع ہی کے تیر پھینکے گئے اور مکہ وطائف کے لوگوں نے تو مسلمانوں کو ذہنی اور جسمانی اذیت پہنچانے میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی، نا اُمیدی اور انکار کی اس گھنگھور گھٹا میں روشنی کا صرف ایک چراغ تھا، جو مدینہ کی سرزمین میں جلا تھا، جس نے کھلے طور پر اس دعوت کا استقبال کیا اور مکہ کے مظلوم وستم رسیدہ مسلمانوں کو اپنے گھر میں پناہ دینے کی پیشکش کی؛ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محبت و وفا کی اس سرزمین کی دعوت کو قبول فرمایا اور نبوت کے تیرہویں سال مسلمانوں کو مدینہ ہجرت کرنے کی اجازت دی، چند ہی ماہ میں آہستہ آہستہ اکثر مسلمان مدینہ کوچ کرگئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کچھ مجبور مسلمان ہی تھے، جو اَب مکہ میں باقی رہ گئے تھے — اس سے معلوم ہوا کہ ہجرت سے پہلے دعوت کا مقام ہے، جب کسی قوم پر دعوتِ دین کا حق ادا کردیا جائے، اور ان پر حجت پوری ہوجائے، تو اپنے دین کی حفاظت اور دوسری قوموں تک دین کی دعوت کی غرض سے وطن عزیز کو چھوڑنا ہجرت ہے، بہتر معاش کی تلاش میں اور امن وامان کی طلب میں ترک وطن ہی کا نام ہجرت نہیں، جیسا کہ آج کل "مہاجر" کا لفظ ہر تارک وطن کے لئے بول دیا جاتا ہے۔ نبوت کے چودھویں سال خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت کی اجازت ملی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کا ارادہ فرمالیا، اس ارادہ سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو صاحب زادیاں حضرت اسماءؓ اور ام المومنین حضرت عائشہؓ کے سوا کوئی باخبر نہیں تھا، (بخاری: باب ہجرۃ النبی واصحابہ الی المدینہ، حدیث نمبر: ۳۹۰۵) — اس سے رازداری کا سبق ملتا ہے، نازک فیصلوں کے اظہار میں احتیاط اور پردہ داری ضروری ہے، افسوس کہ آج اُمت میں اس کا فقدان ہے، ہم ابھی کوئی اقدام نہیں کرتے؛ لیکن اپنی اشتعال انگیز سرخیوں سے ذرائع ابلاغ کو پہلے ہی گرما گرم مواد فراہم کر دیتے ہیں، یہ جرأت نہیں بلکہ بے وقوفی ہے اور آج ہم نے قومی زندگی میں یہی راستہ اختیار کیا ہوا ہے۔

اہل مکہ کو اندازہ ہوگیا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہجرت کرنے والے ہیں اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچ کے مدینہ چلے گئے، تو پھر مسلمانوں کو کچلنا ممکن نہ ہوگا؛ چنانچہ انھوں نے مشورے کئے اور شب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنا کر بارگاہ نبوت کا محاصرہ کرلیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا کی طرف سے اس واقعہ کی اطلاع دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اب بھی اہل مکہ اور اپنے جانی دشمنوں کی بہت سی امانتیں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ امانتیں سپرد کیں اور ان سے خواہش فرمائی کہ آج کی شب وہ آپ کی استراحت گاہ میں وہی چادر اوڑھ کر آرام کریں، جنھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوڑھا کرتے تھے؛ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مشت خاک پھینکتے اور سورۂ یٰسین کی ابتدائی آیات پڑھتے ہوئے نکل آئے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بستر مبارک پر محو خواب ہوئے — اس میں امانت و دیانت کا کتنا بڑا سبق ہے! غلامان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اخلاق و کردار اور دیانت و اعتبار کی نسبت سے اس مقام پر ہونا چاہئے کہ اس کا جانی دشمن بھی اس کو اپنی امانتوں کے لئے سب سے محفوظ اور مامون سمجھے کہ یہی لوگوں کے قلوب کو فتح کرنے کی کلید ہے، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی ملاحظہ فرمایئے، کہ بقول علامہ شبلی نعمانی "آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر خواب قتل گاہ کی زمین ہے؛ لیکن فاتح خیبر کے لئے قتل گاہ فرش گل تھا" یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ جاننے کے باوجود کہ یہ آرام گاہ ان کے قتل گاہ میں تبدیل ہوسکتی ہے اور یہ بستر خواب مرگ کا بستر بھی بن سکتا ہے، بسروچشم یہ خطرہ مول لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۳ ربیع الاول کو پیر کے دن رات ہی کے وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہاں تشریف لے گئے اور وہاں سے تین میل چل کر غار ثور کی پناہ لی، پھر تین دن یہاں چھپے رہے، اس کے بعد مدینہ تشریف لے گئے، اس مختصر مدت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کے خانوادہ نے قربانی کے ایسے نقوش جاوداں چھوڑے ہیں کہ شاید ہی آسمان کی آنکھوں نے اس کی کوئی مثال دیکھی ہو، گھر میں جو کچھ تھا، پانچ چھ ہزار درہم، سب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ساتھ لے لیا اور گھر والوں کے لئے اللہ اور اس کے رسول کا نام چھوڑ آئے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد حضرت ابوقحافہ بہت سن رسیدہ اور نابینا تھے، انھوں نے اپنی پوتیوں سے بے چین ہوکر کہا کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو ہم لوگوں کی گذران کے لئے کچھ چھوڑا بھی نہ ہوگا؟ حضرت اسماء اور حضرت عائشہ بہت کم عمر تھیں؛ لیکن آخر ان کی رگوں میں خون صدیق رواں تھا، کچھ مٹی، پتھر وغیرہ کے ٹکڑے گھر کے ایک کونے میں جمع کردیے، جہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ درہم و دینار رکھتے تھے، ان کو چند چٹائیوں سے ڈھانک دیا اور اپنے بوڑھے نابینا دادا کو لے جاکر تشفی دلائی کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم لوگوں کے لئے بہت کچھ چھوڑ کر گئے ہیں، حضرت ابوقحافہ نے واقعی اسے سچ جانا، کہنے لگے: پھر تو کوئی حرج نہیں، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ میں نے یہ محض اپنے بوڑھے دادا کی طمانیت کے لئے کیا تھا: ولکن اردت ان اسکن الشیخ بذالک، (البدایہ والنہایہ: ۳/۱۷۹) معلوم ہوا کہ مسلمانوں کو اپنی بچوں کی تربیت اس انداز سے کرنی چاہئے کہ وہ دین کے لئے پیش آنے والے سرد وگرم میں والدین کا ساتھ دے سکیں۔ جب غار ثور میں پہنچے، تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود آگے بڑھ کر غار کو ٹٹول کر دیکھا کہ کہیں غار میں کوئی درندہ یا سانپ وغیرہ تو نہیں ہے؟ تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے محفوظ رہیں؛ بلکہ بعض روایات میں ہے کہ ایک سوراخ سے سانپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ڈس بھی لیا، ثور کو جاتے ہوئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کیفیت یہ تھی کہ کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے آجاتے اور کبھی پیچھے، کبھی دائیں آجاتے اور کبھی بائیں، حضور نے یہ کیفیت دیکھی تو سبب دریافت فرمایا: عرض کناں ہوئے کہ مجھے جس سمت سے آپ پر خطرہ محسوس ہوتا ہے، میں ادھر آجاتا ہوں؛ تاکہ اگر کوئی مصیبت آئے تو میں اس مصیبت کو سہوں اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) محفوظ رہیں۔

> آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۳ ربیع الاول کو پیر کے دن رات ہی کے وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہاں تشریف لے گئے اور وہاں سے تین میل چل کر غارِ ثور کی پناہ لی، پھر تین دن یہاں چھپے رہے

آٹھویں محرم پر علمدار حسینی کی یاد میں نکالا گیا علم کا ماتمی جلوس

رانچی: مسجد جعفریہ رانچی میں دس روزہ شہدائے کربلا کے آٹھویں مجلس کو آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ جھارکھنڈ کے چیئرمین نیز مسجد جعفریہ رانچی کے امام وخطیب حضرت مولانا الحاج سید تہذیب الحسن رضوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کربلا کے جنگ کے کمانڈر حضرت علی کے بیٹے حضرت عباس تھے۔ پرچم حسینی انہی کے ہاتھوں میں تھا اور مولائے کائنات نے کربلا کے لیے حضرت عباس کو ہدیہ کر دیا تھا۔ عباس اپنے باپ کی طرح بہت بڑے شجاع و بہادر تھے۔ تاریخ میں دو کی بہادری کا کوئی مقابلہ نہیں۔ ایک باپ علی کا اور بیٹے عباس کا۔ حضرت عباس کربلا کے وہ شہید ہیں جنہیں امام حسین نے جنگ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بلکہ بچوں کی پیاس بجھانے کی خاطر پانی لانے کی اجازت دی۔ حضرت عباس کو جب پانی لانے کی اجازت ملی، تو آپ اپنے علم کو لے کر حضرت سکینہ کی خدمت میں آئیے۔ یہ وہ بچی تھی جو کربلا میں سب سے کم سن تھی۔ یہ حسین کی بچی تھی۔ حضرت سکینہ نے چچا عباس کے علم میں مشک باندھی اور آپ دریا کی طرف روانہ ہو گئے۔ تاکہ تھوڑا پانی لا کر بچوں کو پلا دیا جائے۔ مگر یزیدی فوج نے امام حسین کے بھائی عباس کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور ان کے داہنے ہاتھ کو کاٹ دیا۔ عباس لڑتے رہے، پھر دوسرا ہاتھ بھی کٹ گیا۔ پھر عباس نے پانی پہنچانے کی خاطر مشک کو دانتوں سے پکڑا۔ مگر دشمنوں نے مشک کو تیر سے چھلنی کر دیا۔ جس سے پانی زمین کربلا پر گر گیا۔ اور عباس پر ایسا تلوار مارا کی آپ گھوڑے پر سنبھل نہ سکے۔ آپ کی شہادت ہوگئی علم کا جھکنا تھا کہ خیمے میں کہرام برپا ہوگیا۔ آپ کے جنازے پر حسین پہنچے اور فرمایا بھیا تیرے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی۔ اسی کی یاد میں آٹھ محرم کو پوری دنیا میں شیعہ مسلمان حضرت عباس کو یاد کرتے ہیں۔ اور آپ کی بہادری کو سلام کرتے ہیں۔ آج کی مجلس کا انعقاد مرحوم محسن حسین، حسین قاسم علی، سید انیس احمد کے ذریعہ کیا گیا۔ مسجد جعفریہ میں ماتمی جلوس سے پہلے مجلس منعقد بعد مجلس علم کا ماتمی جلوس مسجد جعفریہ سے نکل کر چرچ روڈ، چنا منڈی، ڈاکٹر فتح اللہ روڈ ہوتے ہوئے مسجد پہنچا اس جلوس میں شہر کی مشہور انجمن جعفریہ نے نوحہ ماتم کیا اور جلوس کا مسلم تنظیموں کے دیگر سربراہوں نے گرم جوشی سے استقبال کیا۔ نو محرم کو انور نادر میں آٹھ بجے رات میں مجلس ہوگی۔ مجلس کے بعد علم کا ماتمی جلوس نکالا جائے گا۔ جو مین روڈ۔ ڈاکٹر فتح اللہ روڈ۔ ہوتے ہوئے مسجد جعفریہ پہنچے گا۔

سرو انڈیا گروپ کی میٹنگ منعقد

رانچی: ہوٹل اے وی این گرانٹ رانچی میں سرو انڈیا گروپ کی جنرل پارلیمینٹری میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی شروعات قران پاک کی تلاوت سے ہوئی جسے سرو انڈیا گروپ کے خازن عزیر احمد نے ادا کیا۔ ویلکم اسپیچ میں مہمانوں کا خیر مقدم سرو انڈیا کے سکریٹری جناب سیف الحق اپنے پرجوش انداز میں کیا میٹنگ کی صدارت کر رہے ہیں جناب سلطان زبیر صاحب نے سرو انڈیا گروپ کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی انہوں نے بتایا کہ سرو انڈیا گروپ ایک رجسٹرڈ آرگنائزیشن ہے جو 2014 سے لگاتار ایجوکیشن پہ کام کر رہا ہے اور لاک ڈاؤن میں بھی لیک سے ہٹ کر لوگوں کی مدد بڑھ چڑھ کر کیا ہے لوگوں کو آگے آکر سماج کے ترقی کے لیے جسمانی و معاشی اعتبار سے مدد کرنے اپیل کی۔ سیف الحق نے کہا ہمارا مقصد سماج کو اقتصادی معاشی اور تعلیمی اعتبار سے آگے بڑھانا ہے۔ انہوں کہا سرو انڈیا گروپ نے ایک زمین چانہو بلاک میں لی ہے اور وہاں ایک ٹیکنیکل انسٹیٹیوشن قائم کرنا ہے ہمارا مقصد ہے تاکہ ہمارے بچے جاب اور ریلیٹڈ کورس وہاں سے کر کے نوکری پا سکیں۔ ابھی ہم لوگ مولانا مختار ندوی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ مہاراشٹر میں انجینئرنگ کے اسٹوڈنٹ کو داخلہ کروا رہے ہیں، آسام کے ایک انجینئرنگ کالج سے بھی اس سلسلے میں بات چل رہی ہے۔ تقریب میں آئے مہمانوں نے بھی اپنی اپنی باتیں رکھی جن میں خاص طور سے انجمن اسلامیہ رانچی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر طارق حسین، عراقیہ پنچایت کے صدر حبیب اختر، اور ریسیہ پنچایت کے صدر اسلام ادریسی، گدی پنچایت معراج گدی محمد غیاث الدین۔ جنید انور، امیہ سے تسیم علی، عزیز شہدابی، اپنی باتیں رکھیں۔ شہر معززبلڈر مختار گدی سرو انڈیا کے کاموں کی سراہنا کی اور کہا کہ اگر کوئی اچھا انسٹیٹیوشن قائم ہوتا ہے تو وہ پانچ لاکھ روپے تعاون دینے کو تیار ہے۔ ان کے ساتھ ہی رائن پنچائت کے صدر حاجی جناب فیروز صاحب نے بھی کالج کے لیے اگر شروعات ہوتی ہے تو اس کے لیے پانچ لاکھ روپیہ دینے کی بات کہی، ڈاکٹر شہباز علی نے بھی کہا سرو انڈیا گروپ بہت اچھا کام کر رہا اور بھرپور تعاون کی بات کہی۔ ماہی کے چیئرمین ابرار احمد نے کہا کہ معاشی اعتبار سے کمزور بچے، اچھے نمبر لا کر بھی بھاری بھرکم ایڈمیشن فیس دے کر اچھے کالج میں ایڈمیشن نہیں کروا پا رہے ہیں انہیں آگے بڑھ کر مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ سرو انڈیا گروپ بنا کسی سٹی اور چھپاس کے خدمت خلق کے جذبہ سے کام کر رہا ہے اس کو ہم سلام کرتے ہیں۔ تقریب کی نظامت کر رہے سیف الحق نے بتایا کہ ہمارے تین ٹرسٹی ممبر اس فانی دنیا سے رخصت کر گئے ہیں خازن مرحوم خورشید احمد، مرحوم یونس انصاری، مرحوم شہاب ملک لوگوں نے خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی۔ پروگرام کا اختتام پروفیسر انیس الرحمن صاحب نے اظہار تشکر پیش کرنے کے بعد کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ٹرسٹی ممبر ارشد کمال۔ ذکی انعام، کامران احمد، تبریز عزیز محمد سبحان، فیض فاروقی، انجینئر فاروق اعظم کا اہم رول رہا۔ مہمانوں میں خاص طور سے محمد رضوان، ڈاکٹر طارق عزیز، ڈاکٹر خورشید، فاروق اعظم، وکیل الرحمن فضل امام، عادل رشید، محمد مقیم، اعظم بس کے شیرو بھائی، جمعیت عراقین سے محمد دستگیر محمد غیاث الدین، محمد امامہ، بشیر پرویز، عبد الغفور وغیرہ شامل تھے۔

قومی لوک عدالت رانچی سول کورٹ میں 86638 معاملے حل کئے گئے

رانچی: راشٹریہ لوک عدالت آج رانچی کے وبھاگ کورٹ میں اختتام پذیر ہوئی۔ راشٹریہ لوک عدالت میں کل 86638 مقدموں کی کارروائی عمل میں لائی گئی اور مختلف سوٹوں میں 5308775272 کروڑ روپے کی تصفیہ کی رقم برآمد کی گئی جس میں پہلے سے قانونی چارہ جوئی اور قانونی چارہ جوئی کے سوٹ شامل ہیں۔ جوڈیشل کمشنر، رانچی کی عدالت سے قومی لوک عدالت میں ایک مقدمہ چلایا گیا، جسے ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، رانچی سے ریفر کیا گیا۔ سیوریج ڈرینج زون ون پراجیکٹ کے تحت تھانہ موضع لین، تھانہ نمبر 162، اکاؤنٹ نمبر 75 میں متاثرہ کرایہ داروں کے درمیان معاوضے کی رقم کو لے کر تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا، جس پر آج دونوں فریقین کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا اور معاوضہ ادا کر دیا گیا۔ دونوں فریقین کے درمیان 10 کروڑ 14 لاکھ 66 ہزار 650 روپے کا معاہدہ ہوا۔ مذکورہ کیس بینچ نمبر 6 سے نمٹا دیا گیا۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بی آر سارنگی رانچی سول کورٹ میں آج کی قومی لوک عدالت میں حاضر ہوئے اور مقدمات کے نمٹانے کے لیے بنائے گئے بنچوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر جوڈیشل کمشنر دیواکر پانڈے بھی موجود تھے۔

نیا سرائے میں محرم سے متعلق اہم فیصلہ

18 تاریخ کو ودھان سبھا تھانہ علاقہ میں محرم کا جلوس نکالا جائے گا

رانچی: مرکزی محرم ایکشن کمیٹی نیاسرائے کی ایک اہم میٹنگ ودھان سبھا تھانہ علاقہ کے تحت نیاسرائے مدما کمیونٹی ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں تمام قریبی اکھاڑی ممبران نے شرکت کی۔ انعام الحق کی طرف سے منعقد کی گئی اس میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 17.7.2024 کو جب ایک ہی دن محرم اور گھرتی رتھ میلہ منعقد کیا جائے گا تو اس صورتحال کے پیش نظر ودھان سبھا روڈ کو جام کر دیا جائے گا۔ اکھاڑوں نے فیصلہ کیا کہ اس سال محرم کا جلوس 18.7.2024 کو نکالا جائے گا۔ اس میٹنگ میں خاص طور پر عادل حسن، شاہد اقبال، حبیب انصاری، ریحان، آصف، اعجاز انصاری، ذاکر انصاری، ارشد حسین، اور تمام اکھاڑی ممبران موجود تھے۔

ایم آئی ایم سابق امیدوار انتخاب انصاری کی پہل

ٹکر مار کر بھاگنے والا موٹر سائیکل سوار پر ہوئی کارروائی

رانچی: کانکے اسمبلی کے سابق ایم ایل اے امیدوار انتخاب انصاری ہر روز لوگوں کی خوشی اور غم میں ساتھ کھڑے ہوتے ہیں یا ہم کہہ سکتے ہیں کہ انتخاب انصاری غریبوں کے مسیحا ہیں۔ حال ہی میں کانکے اسمبلی حلقہ کے تحت بجی کلا سے رانچی آنے والا ایک مزدور شفیق انصاری مزدوری کرنے کے بعد اپنے ڈیرے پر جا رہا تھا کہ اس کی اطلاع ملتے ہی ایک موٹر سائیکل سوار نے اسے ٹکر مار دی اور بھاگ گیا۔ کانکے اسمبلی کے سابق ایم ایل اے امیدوار انتخاب انصاری کو، انہوں نے موقع پر پہنچ کر اسے فوراً روکا، اس نے مزدور کو علاج کے لیے اسپتال بھیجا اور اس کا صحیح علاج کروایا، موٹر سائیکل کو تھانے بھیج دیا اور بات کرنے کے بعد۔ تھانہ لالپور کے سربراہ نے موٹر سائیکل سوار کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دے دیا۔ انتخاب انصاری نے کہا کہ موٹر سائیکل یا کار ہمیشہ آہستہ چلانی چاہیے۔ چھڑیوں پر چلتے ہوئے دوسرے لوگ بھی ہوتے ہیں، ہر ایک کا خاندان ہوتا ہے اور گھر والے اپنے لوگوں کا انتظار کرتے ہیں، جس طرح ایک موٹر سائیکل سوار نے ہمارے کانکے اسمبلی کے مزدور ساتھی شفیق انصاری کو ٹکر ماری، آج وہ بھاگ گیا کہ اس کی جان بچ گئی، ورنہ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے کچھ روپے کمانے کے لیے رانچی آتے ہیں۔ میں حکومت سے مطالبہ کروں گا کہ روڈ سیفٹی میں اضافہ کیا جائے۔ تیز رفتاری کے باعث سڑک حادثات میں روزانہ کئی لوگ مرتے ہیں۔

این ایس یو آئی کا میموریل کالج یونٹ کی تشکیل

رانچی: این ایس یو آئی کے تحت ایس ایس میموریل کالج یونٹ کا قیام عمل میں آیا جس میں کالج یونٹ کا صدر سبحان انصاری بنایا گیا ہے۔ رانچی ضلع صدر امان احمد نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل ہی ملک اور ریاست کی سمت اور حالت دونوں کو بدل سکتی ہے۔ آپ تمام طلباء کا دل کے ساتھ خیر مقدم کیا جاتا ہے اور کانگریس کے طلباء ونگ این ایس یو آئی کو مبارکباد دی جاتی ہے۔ آپ لوگوں کو تنظیم میں طلبہ کے مفاد میں کام کرنا چاہیے، لیکن میں آپ سب کو بتانا چاہوں گا کہ اگر مستقبل میں یا مستقبل میں این ایس یو آئی کے کسی رکن یا عہدیدار کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو این ایس یو آئی رانچی ضلع یونٹ ہمیشہ تیار ہے۔ اور ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔ رانچی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے سابق نائب صدر حسین انصاری نے کہا کہ آج ملک میں جس طرح کا ماحول ہے اس میں رہنے کے باوجود یہ فخر کی بات ہے کہ آپ سبھی گاندھی نظریہ اور سیکولر طلبہ تنظیم کے ساتھ پارٹی میں شامل ہوئے ہیں۔ اس موقع پر پون کمار، سرفراز احمد، قیس احمد، رومن گلی، ساحل انصاری، انعام الانصاری، سورج کمار، اجمیر انصاری، وریندر کمار، دانش منصوری وغیرہ طلباء موجود تھے۔

جیتون جاؤن ریاستی جنرل سکریٹری منتخب

رانچی۔ آج 13 جولائی، 2024 بروز ہفتہ، جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر، منظور انصاری نے آج قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی کی منظوری کے بعد اولیو جان کو جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کا جنرل سکریٹری نامزد کیا۔ ان کی نامزدگی سے پارٹی کو تقویت ملے گی اور پارٹی کے پالیسی اصولوں کو آگے بڑھایا جائے گا، جس سے راہل گاندھی کی مہم کو جھارکھنڈ میں لوگوں میں محبت کا پیغام پہنچانے میں مدد ملے گی۔ ان لوگوں نے زیتون جان جی کو جنرل سکریٹری بننے پر مبارکباد دی، ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری اختر علی میٹرو پولیٹن صدر حسین خان ریاستی نائب صدر جان دلیپ تگہ، محمود علی الیاس مجید غلام ربانی اسلم احمد، نور محمد، توقیر اختر، راول لکڑا وغیرہ نے مبارکباد دی۔

ڈی جی پی کی صدارت میں انتظامیہ کی نشست

افسران سے حساس علاقوں میں گہری نظر رکھنے کی ہدایت

رانچی: ڈی جی پی اجے کمار سنگھ نے 17 جولائی کو ہونے والے محرم کے دوران ریاست میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر پیر کو ایک جائزہ میٹنگ کی۔ تمام علاقائی آئی جیز، ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز، ایس پیز نے ہیڈ کوارٹر کے آڈیٹوریم سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے محرم کے حوالے سے پوری ریاست میں ٹھوس حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران ڈی جی پی نے ریاست کے تمام حساس اضلاع میں اضافی پولیس دستوں کی تعیناتی پر تبادلہ خیال کیا۔ ان اضلاع میں جہاں ماضی میں فرقہ وارانہ واقعات ہوئے ہیں۔ ان اضلاع میں خصوصی چوکسی اختیار کرنے کی ہدایت۔ محرم الحرام کے دوران سکیورٹی انتظامات کے لیے ریاست کے مختلف اضلاع میں اضافی دستے تعینات کیے جا رہے ہیں۔ تمام پولیس اہلکاروں کو جلوس کے دوران باڈی پروٹیکٹرز اور دیگر فسادات پر قابو پانے کا سامان اپنے ساتھ رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر کڑی نگرانی، افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف فوری کارروائی۔ تمام اضلاع کے ایس ایس پیز اور ایس پیز کو سوشل میڈیا پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ تاکہ سماج دشمن عناصر افواہیں نہ پھیلا سکیں۔ کسی بھی قسم کی افواہ پھیلانے والوں کے خلاف فوری طور پر تصدیق اور کارروائی کرنے کو کہا گیا ہے۔ تمام تھانوں میں مقامی امن کمیٹی کے اجلاس منعقد کر کے اگر کوئی جھوٹی یا گمراہ کن خبر ملے تو فوری طور پر ضلعی انتظامیہ یا اپنے قریبی تھانے کو اطلاع دیں، تاکہ اجلاسوں میں اس کا نوٹس لے کر ضروری کارروائی کی جا سکے نشاندہی کی گئی جگہوں پر جہاں پچھلے سالوں میں فرقہ وارانہ واقعات ہوئے تھے وہاں اضافی احتیاط برتنے کی ہدایات دی گئیں۔

ہائی کورٹ کی حکومت کو سخت ہدایت

منشیات کے کاروباریوں پر لگام لگایا جائے

آبادی والے علاقوں، گھروں اور مندروں میں شراب کی فروخت سے عام لوگوں کو کافی پریشانی ہوتی ہے۔ اس لیے ایسی جگہوں پر شراب فروخت کرنے کا لائسنس دینے سے پہلے اس پر غور کیا جانا چاہیے کہ منشیات فروشوں کے خلاف ریاست بھر میں مہم چلائی جا رہی ہے۔

رانچی: جھارکھنڈ ہائی کورٹ منشیات کے کاروبار پر بہت سخت ہے۔ سوموار کو درج مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ شراب کی تجارت سے حکومت کو آمدنی ہوتی ہے، لیکن آبادی والے علاقوں، گھروں اور مندروں میں شراب کی فروخت سے عام لوگوں کو کافی پریشانی ہوتی ہے۔ اس لیے ایسی جگہوں پر شراب فروخت کرنے کا لائسنس دینے سے پہلے اس پر غور کیا جانا چاہیے کہ منشیات فروشوں کے خلاف ریاست بھر میں مہم چلائی جا رہی ہے۔ شہر کے کئی علاقوں جیسے لال پور، ڈورنڈہ، برسا چوک کے آس پاس، ٹوپودانہ میں بھی ریستوران کھلے ہوئے ہیں، جہاں لوگ رات کو شراب پیتے ہیں۔ یہ ریستوران بغیر لائسنس کے شراب پیش کرتے ہیں۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو بتایا کہ منشیات فروشوں کے خلاف ریاست بھر میں مہم چلائی جا رہی ہے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث بہت سے لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

محرم کے نام پر چندہ کر رہے نوجوان اور دکاندار کے درمیان جھڑپ، ایف آئی آر درج

رانچی: محرم کے لیے چندہ جمع کرنے کے نام پر کچھ نوجوانوں کی جانب سے

دکانداروں کے ساتھ مار پیٹ اور بدتمیزی کرنے کی خبر ہے کہ یہ واقعہ لوئر بازار تھانہ علاقے کے مین روڈ پر واقع ٹیکسی اسٹینڈ کے سامنے پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق داس میوزک نامی دکان پر محرم کے نام پر چندہ جمع کرنے پر دکاندار کو زد و کوب کیا گیا۔ اس واقعہ سے مقامی لوگ کافی ناراض ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس کو شکایت بھی کی گئی ہے۔ یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا جس کی ویڈیو بھی وائرل ہو گئی۔ اس معاملے میں پولیس نے کہا ہے کہ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے فوری ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور معاملے میں ملوث دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

جھارکھنڈ میں پہلی بار اقلیتوں کے مسائل کو لے کر کمیشن کی ٹیم مسلسل جائزہ لے رہی ہے

ریاستی اقلیتی کمیشن کی ٹیم دیوگھر سے دمکا پہنچی

دمکا پریشد میں عوامی سماعت آج

اقلیتی برادری کے لوگ کمیشن کے سامنے تحریری درخواست کے ساتھ اپنے مسائل پیش کر سکیں گے

رانچی: جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کی ٹیم چیئرمین حاجی ہدایت اللہ خان کی قیادت میں آج دیوگھر پہنچی۔ کمیشن کے دیوگھر جائزہ اجلاس میں کمیشن کے ارکان قاری برکت علی، اقرار الحسن اور بیتا توڈو بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ کمیشن کی ٹیم اتوار 14 جولائی کی رات دیوگھر پریشد پہنچی تھی۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ اور کانگریس کے مقامی لیڈروں کی بڑی تعداد نے دیوگھر پریشد میں کمیشن کی ٹیم کا شاندار استقبال کیا۔ دیر رات سے ہی مقامی لوگوں نے اپنے مسائل کے ساتھ کمیشن کی ٹیم کے پاس پہنچنا شروع کر دیا۔ کمیشن نے تمام درخواستوں پر فوری کارروائی کی اور کمیشن کی سہ پہر 3 بجے ہونے والی جائزہ میٹنگ میں تمام معاملات کو متعلقہ محکمے کو بھیج دیا۔ دیوگھر ضلع انتظامیہ کے تمام محکموں کے سینئر افسران نے اپنے اپنے محکموں کی رپورٹ کمیشن کے سامنے پیش کی۔ تمام محکمانہ رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد کمیشن نے شام پانچ بجے پریس کانفرنس کی اور جائزہ اجلاس کے بارے میں میڈیا کو تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ دیوگھر میں میٹنگ کے بعد کمیشن کی ٹیم پیر کی شام دیر گئے دمکا کے لیے روانہ ہوگئی۔ دمکا پریشد میں 16 جولائی کو دمکا ضلع انتظامیہ کے ساتھ کمیشن کی ٹیم کی میٹنگ دوپہر 3 بجے ہوگی جس میں مقامی لوگوں کی طرف سے عوامی مسائل کو اٹھایا جائے گا۔ دوپہر 2:00 بجے پریشد کو ٹیم کے سامنے رکھا جائے گا۔ کمیشن کی جانب سے اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 16/07/2024 کو دوپہر 01:30 بجے سے دمکا پریشد میں عوامی سماعت کے لیے تحریری درخواست کے ساتھ اپنے مسائل پیش کر سکتے ہیں۔ کمیشن کی ٹیم سہ پہر 3:00 بجے سے دمکا ضلع انتظامیہ کے ساتھ جائزہ میٹنگ کرے گی۔ جس میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ آیا ضلع میں حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی تمام فلاحی اسکیموں میں اقلیتوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے حصہ مل رہا ہے۔

محرم کے موقع پر مختلف علاقوں میں رسم پگڑی نیز اعزازی تقریبات کا انعقاد

رانچی: محرم کے موقع پر رانچی کے مختلف علاقوں میں رسم پگڑی اور اعزازی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ ہندپیڑھی بر محلہ میں گلزار لکڑی فنڈ کے زیر اہتمام خلیفہ لدعمر کی زیر صدارت اور سرپرست حاجی شرافت کی سرپرستی میں امن یوتھ ویلفیئر سوسائٹی میں سابق کونسلر محمد رضوی نے شرکت کی۔ اسلم کی صدارت میں چشتیہ اکھاڑہ میں منصور چشتی، نالہ روڈ میں محمد امتیاز خلیفہ کی سربراہی میں کئی اکھاڑوں میں رسم پگڑی و اعزازی تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس میں اقلیتی کمیشن کے وائس چیئرمین شمشیر عالم کے ہمراہ امام بخش اکھاڑہ کے سربراہ خلیفہ مجبو، مرکزی محرم کمیٹی کے جنرل سیکرٹری عقیل الرحمن نے شرکت کی۔ محمد اسلام، نائب صدر آفتاب عالم، سرپرست محمد توحید، حاجی کریم اللہ، ٹیپو، سرفراز، نوشاد عالم، صاحب علی، حسین، خالد عمر، پرویز عالم، سلمان، کلام، معراج، سونو، محمد افروز، ندیم اقبال، بارک، ٹینی بھائی سمیت کئی نامور خلیفہ اور عہدیداران کو اعزاز سے نوازا گیا۔ امن یوتھ ویلفیئر سوسائٹی میں محمد افروز کو متفقہ طور پر امن یوتھ ویلفیئر سوسائٹی اکھاڑا کا خلیفہ بنایا گیا۔

24 سال بعد بھی جھارکھنڈ کے مسلمانوں کے مسائل جوں کے توں

حکومت ترجیحی بنیاد پر مسائل حل کرے، حامد غازی کا وزیر دیپکا پانڈے سے مطالبہ

گڈا (نمائندہ) وزارت ملنے کے بعد وزیر دیپکا پانڈے اپنے مہگاواں اسمبلی کے بھرمن کے دوران وشی گاؤں پہنچیں۔ جہاں عوام نے انکا زبردست خیر مقدم اور استقبال کیا۔ موقع سے آل جھارکھنڈ مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری حامد الغازی نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں وزیر دیپکا پانڈے کی توجہ مرکوز کراتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ کی یہ بدقسمتی ہے کہ جو ادارے غیر منقسم بہار میں اقلیتوں کی تعلیمی و معاشی ترقی کیلئے خود مختار تھے جیسے مدرسہ بورڈ، عربی فارسی یونیورسٹی، اردو اکیڈمی وغیرہ جھارکھنڈ الگ ہونے کے 24 سال گزرنے کے بعد بھی اب تک ان کا یہاں قیام زیر التواء ہے۔ ان کا قیام اب تک جھارکھنڈ میں نہیں ہو سکا ہے جس کی وجہ سے جھارکھنڈ کی مسلم اقلیت اپنے آپ کو ٹھگا محسوس کر رہے ہیں۔ حامد غازی نے کہا کہ جھارکھنڈ میں مسلم اقلیت کے طلبہ و طالبات اور عالم و فاضل کی ڈگری رکھنے والے نوجوانوں کا حال و مستقبل تاریک ہے۔ مدرسہ بورڈ کا قیام نہ ہونے اور کسی یونیورسٹی کے تحت عالم و فاضل کے امتحانات کا انعقاد نہ کئے جانے کی وجہ سے ان کے اسناد کی دوسرے صوبوں میں کوئی حیثیت نہیں، بلکہ خود جھارکھنڈ میں بھی عالم و فاضل کی ڈگری رکھنے والوں کو کسی شعبہ میں نہیں لیا جاتا ہے۔ جھارکھنڈ کو بہار سے الگ کرنے کے بعد یہاں ہر طبقہ کو خوش حال ہونا چاہیے مگر بدقسمتی ہے کہ جو سہولیات بہار میں مسلم اقلیت کو فراہم تھیں ان سے جھارکھنڈ میں ان کو محروم کر دیا گیا اور 24 سال سے لگاتار یاد دہانی کے بعد بھی کسی سرکار کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔ کانگریس جے ایم ایم اور راجد کی مشترکہ سرکار سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں مگر یہ ٹرم بھی ختم ہونے کو ہے اور جلد ہی الیکشن ہونے والا ہے، اور اب تک کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ ادھر مدارس کے اساتذہ کو پنشن کی منظوری دی ہے مگر اس کے نفاذ میں جو تاخیر ہو رہا ہے اس سے تو یہی لگتا ہے کہ یا تو سرکار کی نیت صاف نہیں یا پھر افسران کی نیت صحیح نہیں ہے۔ مدارس کے اساتذہ کا ساتواں پے بھی پنڈنگ میں ہے۔ آخر مسلم سماج کیا کرے کس سے توقع رکھے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگوں کی زبان پر اب یہ بات آنے لگی ہے کہ اس سے بہتر تو بہار ہی تھا، جھارکھنڈ بننے سے تو طلبہ کا حال و مستقبل تاریک ہو گیا ہے۔ غازی صاحب نے مولانا ابوالکلام آزاد کے نام سے یونیورسٹی کا قیام اور اردو ٹیچر کی بحالی وغیرہ تقریباً تمام ہی مسلم اقلیت کے مسائل پر کھل کر بات کی۔ انھوں کہا کہ چند ماہ بچے ہیں میں دیپکا پانڈے جی سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ مسلم اقلیت کی فلاح و بہبود کے لئے جن اداروں کے قیام اور جن کاموں کو فوری طور پر کرنے کی ضرورت ہے ان کو آپ اپنی سطح سے دیگر وزراء اور وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھیں اور ان پر پریشر ڈالیں بلکہ کانگریس کے اعلیٰ کمان راہل گاندھی وغیرہ تک یہ بات پہنچائیں کہ جھارکھنڈ میں مسلم اقلیت ان حقوق سے اب تک محروم ہے جو ان کو بہار میں حاصل تھے۔ ورنہ اس سے یہی پیغام جائے گا کہ جھارکھنڈ میں کوئی سرکار اور کوئی پارٹی مسلم اقلیت کی فلاح و بہبود اور مسلم مسائل کو حل کرنے کے تعلق سے سنجیدہ اور مخلص نہیں، کسی کو ان کی فکر نہیں ہے، بس فکر صرف یہ ہے کہ مسلم اقلیت کا ووٹ ان کو کیسے ملے۔

آلودگی کے خلاف احتجاج کریں گے: مکھیا اشوک

دھنباد۔ کتراس ماری میں اوبی کی دھول سے پریشان دیہاتیوں اور شہریوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے گاؤں والوں کو تحریک کا خاکہ تیار کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ ناگاری کلا ساؤتھ پنچایت کے سربراہ اشوک ٹھاکر نے پنچایت سکریٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ انتظامیہ کو اوبی ڈمپنگ سے اٹھنے والی دھول سے نجات دلانے کے لیے فوری طور پر ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں، بصورت دیگر مقامی عوامی نمائندہ ہونے کے ناطے وہ کام روکنے پر مجبور ہوں گے۔ تقریباً ایک ماہ سے دھول اڑ رہی ہے جس کی وجہ سے نظام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ شری ٹھاکر نے کہا کہ انتظامیہ کو اوبی ڈمپنگ کے دوران پانی کا چھڑکاؤ کرنا چاہیے، ورنہ ڈمپنگ کا کام روکنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ انہوں نے پیر کو جنرل منیجر سے بھی ملاقات کی اور انہیں خط حوالے کرنے کو کہا۔ چیف اشوک ٹھاکر نے پریس کانفرنس میں ناگیندر سنگھ، اجے ساہنی، دنیش رائیک، اجے سنگھ، دیپک چوہان، بنود داس، سدھیر سنگھ، پون کمار، ستیش سنگھ، ششی کمار، وکی سنگھ، شراون نشاد، چندن کمار، بنو سنگھ، اجیت راوانی، بھیم پاسوان اور دیگر موجود تھے۔

جھارکھنڈ رورل ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کی میٹنگ

مہوداں۔ جھارکھنڈ رورل ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کی طرف سے کمارڈیہ گاؤں کو بچپن کی شادی سے پاک بنانے کے لیے آج آنگن واڑی سنٹر کمارڈیہ میں سربراہ سنگیتا گھوشال کی صدارت میں ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں کمارڈیہ گاؤں کو بچوں کی شادی سے پاک اور چائلڈ فرینڈلی گاؤں بنانے کے لیے کشوری منڈل کی تشکیل کی گئی جس کا نام بلند آواز کشوری منڈل رکھا گیا۔ ٹرسٹ کے بانی شنکر راوانی نے کہا کہ ٹرسٹ نوجوانوں اور ان کے والدین کے ساتھ بچپن کی شادی کے خاتمے کے لیے مسلسل آگاہی کا کام کر رہا ہے۔ شری راوانی نے کہا کہ کمارڈیہ کی لڑکیوں کو خود روزگار سے جوڑنے کے لیے ٹرسٹ کی طرف سے مفت بیوٹی پارلر کورس چلایا جائے گا۔ چیف سنگیتا گھوشال نے کہا کہ یہ ٹرسٹ کی جانب سے چلائی جا رہی بیداری مہم کا نتیجہ ہے کہ لوگ بیدار ہوئے ہیں۔

کوئلے کی اسمگلنگ کے خلاف مظاہرہ

بھونرا: بھونرا ساؤتھ کولیری کے نور پیج کول ڈپو کا کوئلہ ریلوے سائڈنگ سداملیہ تک نہ پہنچنے اور بلیاپور میں منعقد ہونے کے تعلق سے بی سی کے یو کے حامیوں نے آج پی او آفس کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اس دوران انتظامیہ اور ٹرانسپورٹر کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی۔ یونین کے علاقائی صدر رنجیت یادو نے کہا کہ انتظامیہ، ٹرانسپورٹرز اور سی آئی ایس ایف کی ملی بھگت سے کوئلے کی اسمگلنگ طویل عرصے سے جاری تھی۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی جب بلیاپور پولیس نے کوئلے سے لدی دو گاڑیوں کو پکڑا۔ شاہراہ کس کی اجازت سے موبلھاتی میں سی آئی ایس ایف چیک پوسٹ سے ڈگواڑی کے راستے تک گئی تھی، جب کہ بائی وے کو چیک پوسٹ سے صحیح سمت سے سداملیہ ریلوے سائڈنگ تک جانا تھا۔ پورے معاملے کی ویجیلنس ڈپارٹمنٹ سے تحقیقات کرائی جائے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

کنج بھنگ کے ساتھ اکھنڈ ہری کیرتن کا اختتام

دھنباد: پانچ روزہ اکھنڈ ہری کیرتن تیسرا تھانہ علاقہ کے تحت چاندکوئیاں کالونی میں واقع رادھا کرشنا مندر کے احاطے میں کنج بھنگ اور چائلڈ فوڈ کے ساتھ عقیدت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ مغربی بنگال کے بنکورا سے آنے والی پورنیا بھوتی سے رادھے-رادھے کی گونج تھی۔ کیرتن کے ذریعے رادھا کرشن کی راسلیلا پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سداما اور کرشن کی دوستی کو جھانکیوں کے ذریعے پیش کیا گیا۔ اس موقع پر آس پاس کے گاؤں والے بھی موجود تھے۔

رانچی: ششکشا ابھیان کے تحت اندراج اور ٹھہراؤ کرانے کے لیے بلاک ریسورس سنٹر اور مانجھی بلاک سطح کی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جیسا کہ اسکول دی آر بیک ٹو اسکول پروگرام کے مہمان خصوصی اتو پمادیوی ضلع پریشد ممبر سریتا دیوی ایم ایل اے کے نمائندے پریم ناتھ منڈا، منگی راجندر شاہی، توحید عالم ایم ایل اے کے نمائندے، محکمہ تعلیم اور مانجھی چراغ جلا کر افتتاح کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کانگریس کے ریاستی صدر کی آنجہانی ستیہ نارائن کے اہل خانہ سے ملاقات

دھنباد: جھارکھنڈ ریاستی کانگریس کے صدر راجیش ٹھاکر آج کانگریس کے سینئر لیڈر ستیہ نارائن تیواری، جو کرکیند بازار کے ساکن ہیں، کی رہائش گاہ پہنچے اور ان کے انتقال کی خبر پر تعزیت کا اظہار کیا۔ ستیہ نارائن تیواری کے بڑے بیٹے رمیش تیواری سے ملاقات کی، ان کے خاندان کے بارے میں معلوم کیا اور کہا کہ ریاستی کانگریس دکھ کی گھڑی میں آپ کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیواری جی ایک سچے کانگریسی تھے۔ وہ بغیر کسی لالچ کے تنظیم کو مضبوط کرتے رہے۔ تنظیم اس کی کمی محسوس کرے گی جس کی تلافی مشکل ہے۔ ان سے ملاقات نے ہمیں توانائی بخشی۔ شری ٹھاکر کے ساتھ کانگریس کے ضلع صدر سنتوش کمار سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری جواہر لال مہاتھا، ریاستی سکریٹری منوج کمار، ریاستی ترجمان شمشیر عالم، ریاستی کانگریس ممبر رام گوپال بھواسیا، ضلع 20 نکاتی ممبر لکشمن تیواری، بلاک صدر بچو پاسوان، راجو داس، پردیپ مدھیشیا، پون رائیک، سرجو سنگھ، پردیپ تیواری، ارون کمار شرما، راوھی شیام شرما، اشوک شرما، جتیندر شرما، رام بلاش رام، روی چوبے، بیرندر گپتا اور دیگر موجود تھے۔

الاٹ شدہ مکان پر غیر قانونی قبضے کے خلاف دھرنے پر بیٹھا مزدور

مہوداں۔ مزدور وشوناتھ ہاڑی الاٹ شدہ مکان نمبر 169 کے لیے آج سے گووند پور علاقے کے جی ایم آفس کے سامنے ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ وشوناتھ نے جی ایم کو خط لکھ کر ان سے گھر کو غیر قانونی قابضین سے آزاد کرانے کی درخواست کی ہے۔ علاقائی انتظامیہ نے غیر قانونی قابض گووند مہتو کو ایک خط جاری کیا تھا اور اسے ایک ہفتے کے اندر مکان خالی کرنے کا الٹی میٹم دیا تھا، لیکن گووند مہتو نے مکان خالی کرنے سے دور رہتے ہوئے، اس کے برعکس علاقائی انتظامیہ کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ سے شکایت کی ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ علاقائی انتظامیہ وشوناتھ ہاڑی کے زیر اثر ہے اور ان کے گھر کا سائز الاٹ کر دیا گیا ہے اور انہیں مکان خالی کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ وشوناتھ ہاڑی نے احتجاج کے دوران میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے کمپنی کے پورٹل میں مکان نمبر 169 کے لیے آن لائن درخواست باضابطہ طور پر جمع کرائی ہے۔ بعد میں سنڈیکیٹ کی مدد سے گووند مہتو نے زبردستی اس مکان کا تالا توڑ دیا اور ایک ماہ تک وہاں رہنے لگا۔

جنتا مزدور یونین نے مشرقی جھریا جی ایم سے بات چیت کی

بھونرا: بھونرا کی 15 ہزار آبادی کے لیے واٹر سپلائی اسکیم کے تحت دو ماہ سے بند پائپ لائن کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ مندرجہ بالا یقین دہانی مشرقی جھریا کے جنرل منیجر دھرمیندر متل نے پیر کو جنتا لیبر یونین کے ساتھ بات چیت میں دی تھی۔ جی ایم نے متعلقہ افسر کو ہدایت دی کہ وہ روزانہ کام کی پیش رفت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ اس کے علاوہ بقایا جات کی تقسیم، مکان کو دوسری جگہ منتقل کرنا، تنخواہ اور بونس سلپس کی باقاعدہ تقسیم، بلاسٹنگ ورکرز کو پروموشن، میگا پروجیکٹ C-2 کے JD کے تحت آنے والے نمبر 6، 8، 12 اور 16 کے لوگوں کو۔ علاقائی سکریٹری کم سابق کونسلر شیو کمار یادو نے بازآبادکاری، مکانات کی مرمت وغیرہ کے مطالبات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ جی ایم نے تمام مطالبات پر ٹھوس کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ مذاکرات انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئے۔ موقع پر ایڈیشنل جنرل منیجر سشیل کمار، پی او بنود کمار پانڈے، اے پی ایم سنجے کمار، پی ایم ابھیشیک جھا، ایریا سول انجینئر رتوک کمار، شیو کمار یادو، یونین کے علاقائی صدر رام چندر پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

کالا ہیرا کے ڈرامے، رقص اور گانے میں فنکاروں کی شاندار پرفارمنس

دھنباد۔ کمیونٹی ہال، کوئلہ نگر میں منعقدہ چار روزہ آٹھویں ثقافتی پروگرام کالا ہیرا کے تیسرے دن، کالا ہیرا کے ڈائریکٹر راجندر پرساد اور ان کی اہلیہ پونم پرساد، آل انڈیا تھیٹر کونسل اور سابق صدر اشوک مناو، آئی ٹی سی کے نائب صدر اور جمشید پور کے مقبول ثقافتی پروگرام۔ ادارہ پاتھ کے ڈائریکٹر نظام اور پاتھ سنستھا کے چھوٹی داس کا گلدستے اور یادگاری نشان سے استقبال کیا گیا۔ مہمان خصوصی اشوک مناو نے کہا کہ فنکاروں کو کالا ہیرا جیسا باوقار پلیٹ فارم مہیا کرنا بڑی تپسیا اور مشکلات کا کام ہے، جسے راجندر پرساد بہت اچھی طرح سے انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج حکومت کا فنڈوں پر فنکاروں کے لیے بہت ترقی ضرور کر رہی ہے، فنکاروں کو فنڈز بھی فراہم کیے جا رہے ہیں لیکن گراس روٹ فنکاروں کے لیے یہ محض دکھاوا اور دھوکا ہے۔ حکومت کی طرف سے فنکاروں کے لیے جو بھی سہولتیں اور فنڈز جاری کیے جاتے ہیں، وہ کچھ خاص لوگ ہڑپ کر لیتے ہیں۔ وہ رقم اداروں اور فنکاروں تک نہیں پہنچتی۔ حکومت کو فنکاروں کی دلچسپی کا فوری طور پر نوٹس لینا چاہیے، تاکہ ان کی طرف سے دیئے گئے فنڈز اور سہولیات ہندوستان کے ہر ثقافتی اور کلاسیکی فنکاروں اور اداروں تک پہنچیں، جب ہی ملک کے ثقافتی اور کلاسیکی ورثے کی مکمل ترقی ہوگی۔ آل انڈیا تھیٹر کونسل کے اشنا بھوجا مشرا نے موسیقی، ڈرامہ، گلوکاری اور اداکاری کے لیے یہ ایوارڈ دیا جنہوں نے بھارت سمیت 6 ممالک میں نوٹنکی پیش کر کے ہندوستان کا نام روشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ کالا ہیرا پورے ملک میں کلاسیکی اور ثقافتی فنکاروں کے فن کو زندہ رکھنے اور عزت دینے کا ایک بڑا پلیٹ فارم ہے۔ توگاؤں، گوہاٹی، آسام کی آسامی لوک رقص کی ماہر سرتی کشیپ نے کہا کہ وہ کالا ہیرا میں پرفارم کرنے کے لیے برسوں انتظار کرتی ہیں۔ میں پورا سال کالا ہیرا کے اسٹیج پر پرفارم کر کے اور ملک بھر سے جمع فنکاروں سے مل کر ان قیمتی لمحات کو اپنے دل میں یاد کرتا رہتا ہوں۔ تیسرے دن کے طے شدہ پروگراموں کا آغاز ہنر سنستھا، اعظم گڑھ کے فنکاروں کی گنیش وندنا اور رقص کی خوش کن پیشکش سے ہوا۔ اس کے بعد مقامی اور دیگر ریاستی فنکاروں نے قبائلی لوک رقص، ملک کی ہر ریاست کے لوک رقص، بھرتناٹیم، اوڈیسی رقص، مغربی رقص، گلوکاری، غزل گائیکی، ڈوئیٹ، مونو ایکٹ، کلاسیکل، گروپ کلاسیکل رقص میں شاندار اور دلفریب پیشکشیں پیش کیں۔ وغیرہ دیتے ہوئے ثقافتی پروگراموں کا سلسلہ بڑھایا اور سامعین کو رقص سے محظوظ کیا۔ ہر پرفارمنس کے بعد ہال میں موجود حاضرین سے تالیاں بج رہی تھیں۔ کالا ہیرا میں پروگرام کے دوران اکشے کمار کی فلم مشن رانی گنج کے اداکار دھنباد کے بیٹے بھرودواج کو توصیف سے نوازا گیا۔

بچے پڑھائی پر توجہ دیں، حکومت ہر سہولت فراہم کرے گی: جوبا ماجھی

چکردھر پور: سنگھ بھوم سے رکن اسمبلی منتخب ہونے کے بعد جوبا ماجھی پیر کو پہلی بار منوہر پور پہنچے۔ اس دوران ایم پی جوبا ماجھی کا جنگل ناکہ چوک پر جے ایم ایم کے کارکنوں اور حامیوں نے استقبال کیا۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور ضلع پریشد کے نائب صدر رنجیت یادو نے پھولوں کے گلدستے کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ کارکنوں نے انہیں جیت پر مبارکباد بھی دی۔ استقبالیہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی جوبا ماجھی نے کہا کہ وہ منوہر پور کے لوگوں کی طرف سے ایک مشتعل کی بیوہ کو دی گئی عزت کی ہمیشہ مقروض رہیں گی۔ انہوں نے حامیوں سے کہا کہ وہ انہیں علاقے کے مسائل سے آگاہ کرنے اور جھارکھنڈ حکومت کی فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں۔ رکن اسمبلی منوہر پور اسمبلی حلقہ کے گودری بلاک کے ٹوئڈلے پنچایت کے گیتیلولی گاؤں پہنچے۔ جہاں گاؤں والوں نے انڈیا گرینڈ الائنس کے رہنماؤں کے ساتھ مل کر اسکول کے میدان میں منعقدہ ایک پروگرام میں رکن پارلیمنٹ کا روایتی انداز میں استقبال کیا اور انہیں رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ بارش کے درمیان گاؤں والوں سے خطاب کرتے ہوئے جوبا ماجھی نے کہا کہ میں پانی، جنگل اور زمین اور جنگل میں رہنے والے دیہاتیوں کے بنیادی حقوق کی جنگ لڑ رہا ہوں۔ اپنے آنجہانی شوہر سابق ایم ایل اے دیویندر ماجھی کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دیویندر ماجھی کا خواب جلد پورا ہوگا۔ انہوں نے گاؤں والوں کو گڈری بلاک میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کی جانکاری دی۔ جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کا فائدہ اٹھانے کو بھی کہا۔ جوبا ماجھی نے کہا کہ سکول کے بچے پڑھائی پر توجہ دیں، حکومت انہیں ہر سہولت فراہم کر رہی ہے۔ کھانے کے علاوہ حکومت نصابی کتابیں، سائیکلیں اور کپڑے بھی فراہم کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ جو بھی خامیاں ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایم پی جوبا ماجھی پیر کو منوہر پور میں نیتاجی سبھاش چندر بوس رہائشی اسکول منی پور کے طلباء میں سائیکل تقسیم کرنے کے پروگرام میں اسکولی بچوں سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس دوران انہوں نے طلباء کو پڑھائی کی طرف راغب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے ذریعے آپ اپنی منزل تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس موقع پر منوہر پور بلاک کے 60 اسکولوں کے تقریباً 1600 طلباء میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر بی ڈی او شکتی کنج، زپ کے نائب صدر رنجیت یادو، زپ ممبر جے پرکاش مہتو، چیف پوجا گجر، اشوک بندہ بی ای او لکھیندر ناتھ سورین، بی پی او سنتوش گپتا سمیت کثیر تعداد میں طلباء موجود تھے۔

بارات سے بھری بس کرنٹ کے زد میں آئی

4 افراد کی موت، 5 سے زائد جھلسے

سرائے کیلا: شادی کی بس سرائیکیلا-کھرساواں ضلع کے کچائی تھانہ علاقے کے باروہاتو گاؤں سے تمر تھانہ علاقے کے چوگا گتو گاؤں جا رہی تھی۔ گاؤں میں داخل ہونے سے پہلے ہی بس بجلی کے تار سے ٹکرائی۔ بس کی چھت پر بیٹھے ایک نابالغ سمیت چار افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ جبکہ پانچ سے زائد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ سبھی کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی رات دیر گئے پیش آیا۔ مرنے والوں کی شناخت دنیش سنگھ منڈا اور جیتن سنگھ منڈا کے طور پر ہوئی ہے۔ کرنٹ لگنے کے بعد بس کو فوری طور پر روک دیا گیا اور بس میں سوار لوگوں کو بحفاظت نیچے اتار لیا گیا۔ زخمیوں کو ہسپتال لے جایا گیا۔ بعد میں سب کو RIMS ریفر کر دیا گیا۔ حادثے کے بعد شادی کسی طرح طے پائی۔ بس میں گنجائش سے زیادہ لوگ تھے، زیادہ تر لوگ چھت پر بیٹھے تھے۔ لوگوں نے بتایا کہ جس بس میں شادی کی بارات آئی تھی اس میں 70 سے 80 افراد سوار تھے۔ بس اندر سے بھری ہوئی تھی۔ لوگوں کی بڑی تعداد بس کی چھت پر بھی بیٹھی تھی۔

ڈی سی نے ضلع سپلائی آفس کی طرف سے کئے جا رہے کاموں کا جائزہ لیا

رام گڑھ: ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں پیر کو کلکٹریٹ میں واقع ان کے دفتر کے کمرے میں ضلع سپلائی آفس کے ذریعہ کئے جا رہے کاموں سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران سب سے پہلے ڈپٹی کمشنر نے بلاک سپلائی افسران سے پچھلی میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں کئے گئے کام کے بارے میں جانکاری لی، بلاک وائز آدھار سیڈنگ، موبائل نمبر سیڈنگ اور پی وی ٹی جی پوسٹ مین اسکیم اناج کی سپلائی۔ اس دوران اناج کی دیکھ بھال کے لیے بنائے گئے گودام کے حوالے سے بھی معلومات لی گئی، ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایات بھی دیں۔ اسی میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر رنجیت ٹوپو نے ڈپٹی کمشنر کو دھان کی خریداری کے خلاف کی گئی ادائیگی کے بارے میں آگاہ کیا۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے بقیہ کسانوں کو جلد از جلد ادائیگی کرنے کی ہدایت کی تاکہ غریب اور مستحق افراد کو راشن کارڈ کا فائدہ پہنچایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے ان مستحقین کو بھی راشن جاری کر دیا ہے جو فائدہ اٹھانے کے اہل نہیں ہیں۔ راشن کارڈ کا فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف مہم شروع کرنے اور ان سے جرمانہ وصول کرنے کی ہدایت۔ اس کے ساتھ ہی اس مہم کی وسیع تشہیر کرتے ہوئے لوگوں کو اپنے راشن کارڈ خود سپرد کرنے کے بارے میں بیدار کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک سپلائی افسران کو خصوصی کیمپ منعقد کرنے اور راشن کارڈ استفادہ کنندگان کی زیر التوا آدھار سیڈنگ اور موبائل سیڈنگ کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

محرم الحرام کو لیکر ضلع سطحی امن کمیٹی کا اجلاس اختتام پذیر

گملا: 17 جولائی کو ہونے والے محرم کے تہوار کے حوالے سے پیر کے روز محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے دفتر کے آڈیٹوریم میں ڈپٹی کمشنر کرناستیارتھی کی صدارت میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس دوران ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، پولیس انتظامیہ کے افسران و اہلکاران اور امن کمیٹی کے ارکان موجود تھے۔ 17 جولائی کو محرم کے تہوار کے موقع پر ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا تاکہ ضلع میں تہوار کو پرامن ماحول میں کامیابی سے منعقد کیا جا سکے۔ امن کمیٹی کے ارکان نے ڈپٹی کمشنر کو ضلع کے اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر امن کمیٹی کے ممبران نے بھی ضلع کے اہم مسائل سے سب کو آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے ڈپٹی کمشنر سے تعاون طلب کیا۔ جس میں سے اہم نکات جیسے کہ بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی کی فراہمی، گلیوں میں صفائی ستھرائی بشمول مین چوک اور چوراہوں پر ارکان کی جانب سے توجہ دلائی گئی۔ امن کمیٹی کے ارکان نے مختلف مقامات پر ٹرانسفارمر خراب ہونے، مختلف مقامات پر گڑھوں کے مسائل بھی اٹھائے۔ اس دوران اراکین کو بتایا گیا کہ محرم کے دن شری جگن ناتھ رتھ یاترا کا رتھ الٹا ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ ایسے میں ضلع انتظامیہ کو محرم کے جلوس اور رتھ یاترا کی بھیڑ کا خیال رکھنا چاہیے۔ ایک دوسرے سے مت ٹکراؤ۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام اہم نکات کو ذہن میں رکھا اور توقع کی کہ اس بار بھی تہوار پرامن طریقے سے منعقد ہوں گے۔ امن کمیٹی کے اراکین کے تمام مسائل سننے کے بعد ضلع کے ڈپٹی کمشنر کرناستیارتھی نے ایک ایک کرکے سبھی کو تمام مسائل کے حل اور ان پر کئے جا رہے کام کے بارے میں آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو صفائی اور دیگر بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ بجلی کی فراہمی اور پینے کے پانی کے انتظامات کے حوالے سے بھی ضروری ہدایات دی گئیں۔ محرم کے جلوس کے روٹ اور شری جگن ناتھ رتھ یاترا کے الٹے رتھ کا مشاہدہ کرتے ہوئے انہوں نے منصوبہ بند طریقے سے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی قسم کی افواہوں کو آگے نہ بڑھائیں اور تمام تہواروں کو خوش اسلوبی سے منائیں۔ اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے امن کمیٹی کے تمام ممبران کے مسلسل تعاون اور ضلع میں منعقد ہونے والے تمام تہواروں کو پرامن طریقے سے منعقد کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور آنے والے تہواروں میں بھی تمام ممبران کے تعاون کی توقع ظاہر کی۔ محرم کے تہوار کی پیشگی مبارکباد۔ اس میٹنگ میں بنیادی طور پر ایڈیشنل کلکٹر، ایس ڈی او صدر، ایس ڈی او چین پور، سول سرجن، بلاک ڈولپمنٹ آفیسر گملہ، ڈی ایس پی گملہ، ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ بجلی، ایگزیکٹو آفیسر سٹی کونسل، ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ ڈپٹی کلکٹر، تھانہ انچارج گملہ انجمن اسلامیہ صدر گملہ موجود تھے۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ مشاہد اعظمی، سیکرٹری مقصود عالم، چیمبر آف کامرس کے صدر راجندر گپتا اور مختلف محرم کمیٹی کے ممبران، امن کمیٹی کے ممبران اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

سی آر پی ایف اور ضلع پولیس کے اہلکار نکسلیوں کے اڈے میں داخل

تلاشی مہم میں نکسلیوں کی اشیاء برآمد

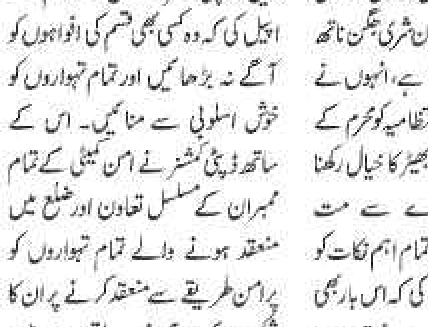

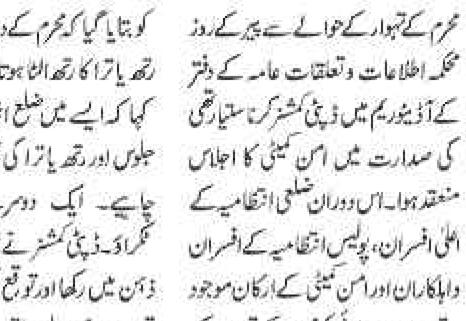

چکردھر پور: مغربی سنگھ بھوم ضلع کے نکسل متاثرہ منوہر پور تھانہ علاقے کے تحت اتوار کی صبح اندھیرے میں سی آر پی ایف اور ضلع پولیس اور نکسلیوں کے درمیان پتھرباسہ کے سرنگوچا ٹولہ کے قریب جنگل میں تصادم ہوا۔ نکسلیوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے تک 20 راؤنڈ فائرنگ کی اطلاع ہے۔ تلاشی کے دوران نکسلیوں کو دیکھ کر وہ جنگل کی طرف بھاگ گئے۔ آپریشن میں سیکورٹی فورسز نے وہاں سے نکسلیوں کے دو تھیلے اور دیگر روزمرہ کی اشیاء برآمد کی ہیں جس کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جنگل میں تلاشی مہم تیز کر دی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ منوہر پور تھانہ علاقہ کے تحت پاتھرباسہ کے نزدیک ایک درجن نکسلیوں نے جنگل میں ایک عارضی کیمپ بنا رکھا ہے۔ سیکورٹی فورسز کو دیکھ کر اتوار کی رات دیر گئے سی آر پی ایف بٹالین نمبر 134 کے سیکنڈ کمانڈنگ آفیسر دیپندر کمار کی قیادت میں فورسز کی ٹیم وہیں سیکورٹی فورسز کے ساتھ پہنچ گئی نکسلیوں نے جوابی فائرنگ شروع کر دی اس آپریشن میں ایس ڈی پی او جے دیپ لاکڑا کے علاوہ سی آر پی ایف کے سیکنڈ کمانڈنگ آفیسر دیپندر کمار، سی آر پی ایف کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ بھانو پرکاش، منوہر پور تھانے کے انچارج امیت کمار، جرائی کیلا تھانے کے انچارج سوریہ کانت، ایس آئی میانک کمار کے ساتھ چائیباسا پولیس، سی آر پی ایف کی کوبرا بٹالین کے دیگر افسران اور بڑی تعداد میں سپاہی شامل تھے۔ آپریشن میں سیکورٹی فورسز نے وہاں سے نکسلیوں کے دو تھیلے اور دیگر روزمرہ کی اشیاء برآمد کی ہیں جس کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جنگل میں تلاشی مہم تیز کر دی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ منوہر پور تھانہ علاقہ کے تحت پاتھرباسہ کے نزدیک ایک درجن نکسلیوں نے جنگل میں ایک عارضی کیمپ بنا رکھا ہے۔ سیکورٹی فورسز کو دیکھ کر اتوار کی رات دیر گئے سی آر پی ایف بٹالین نمبر 134 کے سیکنڈ کمانڈنگ آفیسر دیپندر کمار کی قیادت میں فورسز کی ٹیم وہیں سیکورٹی فورسز کے ساتھ پہنچ گئی

امام حسین کی انقلابی مہم میں خواتین کا کردار: نواب علی اختر

کربلا کی شہادت و اسیری کے دوران خواتین نے اپنی وفاداری اور ایثار وقربانی کے ذریعہ اسلامی تحریک میں وہ رنگ بھرے ہیں کہ جن کی اہمیت کا اندازہ لگانا بھی دشوار ہے۔ باپ، بھائی، شوہر اور کلیجے کے ٹکڑوں کو اسلام وقرآن کی بقا کے لیے راہ خدا میں مرنے کی اجازت دے دینا اور زخم و خون سے رنگین جنازوں پر سجدہ شکر ادا کرنا آسان بات نہیں ہے۔ اسی چیز نے ضمیر فروش قاتلوں کو انسانیت کی نظروں میں ذلیل و خوار کر دیا۔ ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے ضبط اشک نے مردہ دلوں کو بھی جھنجھوڑ کے رکھ دیا، مگر وہ خود پورے وقار و جلال کے ساتھ قتل و اسیری کی تمام منزلوں سے گزر گئیں اور شکوے کا ایک لفظ بھی زبان پر نہ آیا۔ نصرت اسلام کی راہ میں پہاڑ کی مانند ثابت قدم رہیں اور اپنے عزم و ہمت کے تحت کوفہ و شام کے بازاروں اور درباروں میں حسینیت کی فتح کے پرچم لہرا دیے۔ شہزادی حضرت زینب اور ان کی ہم قدم و ہم آواز ام کلثوم، رقیہ، رباب، لیلا، ام فروہ، سکینہ، فاطمہ اور عاتکہ نیز امام کے اصحاب و انصار کی صاحب ایثار خواتین نے شجاعت اور ایثار و قربانی کے وہ لازوال نقوش ثبت کئے ہیں جن کو کسی بھی صورت مٹایا نہیں جا سکتا۔ چنانچہ عصر عاشورا کو امام حسین کی شہادت کے بعد، جب اہل حرم کے خیموں میں آگ لگا دی گئی، بیبیوں کے سروں سے چادریں چھین لی گئیں تو جلتے خیموں سے نکل کر مصیبت زدہ خواتین اور بچے کربلا کی جلتی ریت پر بیٹھ گئے۔ امام وقت سید سجاد غشی کے عالم میں تھے، جناب زینب نے اپنی بہن ام کلثوم کے ساتھ آگ کے شعلوں سے خود کو بچا بچا کر بھاگتے بچوں کو ایک جگہ جمع کیا، کسی بچے کے دامن میں آگ لگی تھی تو کسی کے رخسار پر طمانچوں کے نشان تھے، کوئی ظالموں کی یلغار کے دوران پاؤں تلے دب کر جان دے چکا تھا تو کوئی پیاس کی شدت سے جاں بلب تھا۔ اضطراب و بے چینی کی قیامت خیز رات حسین کی بہنوں نے عباس کی طرح پہرہ دیتے ہوئے ٹہل ٹہل کر گزار دی 11 محرم کی صبح اسیری کے پیغام کے ساتھ نمودار ہوئی۔ لشکر یزید شمر اور خولی کی سرپرستی میں رسیاں اور زنجیریں لے کر آ گیا۔ عورتیں رسیوں میں جکڑ دی گئیں اور بیمار سید سجاد کے گلے میں طوق اور ہاتھوں اور پیروں میں زنجیریں ڈال دی گئیں، بے کجاوہ اونٹوں پر سوار، عورتوں اور بچوں کو قتل گاہ سے لے کر گزرے اور بیبیاں کربلا کی جلتی ریت پر اپنے وارثوں اور بچوں کے بے سر لاشے چھوڑ کر کوفہ کی طرف روانہ ہو گئیں۔ اس ہولناک اسیری کی دھوپ میں بھی اہل حرم کے چہروں پر عزم و استقامت کی کرنیں بکھری ہوئی تھیں۔ نہ گھبراہٹ، نہ بے چینی، نہ پچھتاوا نہ شکوہ۔ اعتماد و اطمینان سے سرشار نگاہیں اور نور یقین سے گلنار چہرے۔ مظلومیت کا یہی وہ رخ ہے جو بتاتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام اپنی اس انقلابی مہم میں اہل حرم کو ساتھ لے کر کیوں نکلے تھے؟ اور جناب زینب کو کیوں بھائی کی ہمراہی پر اس قدر اصرار تھا؟ اور ابن عباس کے منع کرنے پر کیوں امام حسین نے کہا تھا کہ ”خدا ان کو اسیر دیکھنا چاہتا ہے“۔ صرف ماؤں کی گودیوں سے شیر خوار بچوں کی قربانیاں، اصل مقصد نہیں ہو سکتیں۔ جوان بیٹوں اور بھائیوں اور نوخیزوں اور نونہالوں کے لاشوں پر صبر و شکر کے سجدے بھی خواتین کی ہمراہی کا اصل سبب نہیں کہے جا سکتے۔ اہل حرم کی اسیری، کتاب کربلا کا ایک مستقل باب ہے۔ اگر حسین عورتوں کو ساتھ نہ لاتے اور انہیں اسیروں کی طرح کوفہ و شام نہ لے جایا جاتا تو حکمران وقت کے شاطر نمک خوار صحرائے کربلا میں پیش کی گئی خاندان رسول کی عظیم قربانیوں کو رائیگاں کر دیتے۔ یزیدی ظلم و استبداد کے دور میں جان و مال کے خوف اور گھٹن کے ساتھ حصول دنیا کی حرص و ہوس کا جو بازار گرم تھا اور کوفہ و شام میں لبے مال و زر کے بندوں کے لیے بیت المال کا دہانہ جس طرح کھول دیا گیا تھا، اگر حسین کے اہل حرم نہ ہوتے اور حضرت زینب اور امام سجاد کی قیادت میں اسرائے کربلا نے خطبوں اور تقریروں سے جہاد نہ کیا ہوتا تو سرزمین کربلا پر بہنے والا شہدائے راہ حق کا خون رائیگاں چلا جاتا اور رسل و رسائل سے محروم دنیا کو برسوں خبر نہ ہوتی کہ آبادیوں سے میلوں دور کربلا کی گرم ریت پر کیا واقعہ پیش آیا اور اسلام و قرآن کو کس طرح تہ تیغ کر دیا گیا۔ دراصل یزیدی لشکر اہل حرم کو بازاروں اور درباروں میں (معاذ اللہ) ذلیل و رسوا کر دینے کے لیے لے گیا تھا مگر عزت و سرفرازی کے مرکز و محور خاندان رسول نے اپنی حق گوئی و حق نمائی کے ذریعے خود یزید اور یزیدیوں کو قیامت تک کے لئے ذلیل و ناکام کر دیا۔ جناب زینب کبریٰ کی اس عظیم خدمت کے تحت شاعر نے بالکل صحیح کہا ہے: اہل بیت علیہم السلام کے حرم کی اسیری کی پہلی رات سے ہی قیام امام حسین کا ردعمل شروع ہو گیا اور اسی رات جنگ جمل اور جنگ صفین میں دونوں آنکھوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بزرگ رہنما عبداللہ بن عفیف ازدی نے اپنے بیٹوں اور غلاموں کے ہمراہ ابن زیاد کے خلاف قیام کیا۔ وہ پوری رات نابینا ہونے کے باوجود اپنی بیٹی کی مدد سے یزیدی فوجیوں کے خلاف لڑے اور ابن زیاد کے متعدد فوجیوں کو فی النار کرنے کے بعد شہید ہوئے اور یوں فتح کا جشن اموی بادشاہت کے لئے ڈراؤنے سپنے میں تبدیل ہو گیا اور یہی سلسلہ شام کی طرف جاتے ہوئے مختلف شہروں اور قصبوں میں بھی عوامی تحریکوں کی صورت میں جاری رہا۔ 10 محرم سن 61 ہجری کو کربلا میں امام حسین اور احیائے اسلام کے دیگر شہداء نے اپنی جانوں کی قربانی پیش کر کے اسلام کو حیات ابدی عطا کر دی۔ عاشورا کے مختصر سے لشکر کے قائد اور اس کے ہر سپاہی نے دنیا والوں کو ظلم کے خلاف پورے قد سے کھڑے ہونے کا درس دیا اور انہیں بتایا کہ اس راہ میں مرنے والے مرتے نہیں بلکہ ان کے دشمن لعن دائم کے حقدار ٹھہرتے اور وہ خود ابد تک زندہ و جاوید ہو جاتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان کے خون نے اسلام کو زندہ کیا ہوتا ہے اور جب تک اسلام زندہ و پائیدار ہے اسلام کی راہ میں مرنے والوں کو بھی زندہ ہی رکھتا ہے

ڈی ڈی سی نے منریگا اسکیموں کا جائزہ لیا

گملا، 15 رجولائی، (نمائندہ) جمعرات کو منریگا اسکیم کا جائزہ اجلاس ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں بلاک آفس آفیسر منریگا، جونیئر انجینئر، اسسٹنٹ انجینئر منریگا کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس دوران منریگا کے تحت مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ آدھار پر مبنی ادائیگی کے سلسلے میں این پی سی ٹی کی ناکامی کی صورت میں، تمام بی پی اوز کو 15 دنوں کے اندر تمام پنچایتوں میں کیمپ منعقد کرکے اور پوسٹل ادائیگی کے ذریعہ بینک اکاؤنٹس کھول کر آدھار پر مبنی ادائیگی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایف ٹی او رجسٹریشن کے ریجیکشن ٹرانزیکشن کے بارے میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ ایف ٹی او کے مسترد ہوتے کے تمام کیسز کو اگلے تین دنوں کے اندر دوبارہ رجسٹر کیا جائے۔ برسا اریگیشن ویل پروموشن مشن کے تحت جن کنوؤں میں بھرنے کا کام جاری ہے ان کی بھرائی کا کام مکمل کرنے کے بعد ریاستی اسکیم کی ریلیز رقم کی ادائیگی مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ویر شہید پوٹو ہو اسپورٹس گراؤنڈ اسکیم کے تحت تمام بلاکس کے AEs اور JEs کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام جسمانی طور پر مکمل شدہ کھیلوں کے میدانوں کے MIS کو ایک ہفتے کے اندر مکمل کریں۔ نیز ٹارگٹ کے مطابق کھیل کے میدان کو منظور شدہ زمرے میں کوڈ کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ برسا گرین ویلج اسکیم (2025-2024) کے تحت تمام منظور شدہ اسکیموں کو ایک ہفتہ کے اندر مکمل کرکے گڑھے کھودنے اور باڑ لگانے کا کام مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ جاری کام ایک ہفتے میں مکمل نہ ہونے پر متعلقہ بی پی ایس کی تنخواہ بلاک کرنے کا حکم دیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے مالی سال 2021-22 اور اس سے قبل کی اسکیموں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی جس میں دیدی بڑی/ڈوبا/پردھان منتری آواس یوجنا وغیرہ کو ایک مہم چلا کر بند کرنے کی ہدایت دی گئی۔ MIS میں تاخیر بند کریں۔ چیف منسٹر لائیوسٹاک ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت مالی سال 2023-24 کے مستفید ہونے والوں کی فہرست بلاکس کو دستیاب کرا دی گئی ہے۔ بغیر کسی تاخیر کے تمام مستحقین کی کوڈنگ مکمل کرنے اور اسکیم کو منظور کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

ہر غریب تک انصاف کی رسائل کو ممکن بنائیں: چیف جسٹس

رانچی: جھارکھنڈ میں نیشنل لوک عدالت اور سب ڈویژنل لیگل سروسز کمیٹی (SDLSC) نگر اونتاری گڑھوا کا افتتاح ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بی۔ آر سارنگی نے ہفتہ کو نیا سدن، ڈورنڈا میں آن لائن پلیٹ فارم کیا۔ اس موقع پر چیف جسٹس بی آر سارنگی نے کہا کہ آخری غریب تک انصاف کی فراہمی یقینی بنائیں۔ لیگل سروسز اتھارٹی کا کام آخری سٹیج پر پہنچنے والے غریب لوگوں تک پہنچ کر انہیں قانونی امداد فراہم کرنا ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی (جھلسا) غریبوں کو قانونی امداد فراہم کرنے میں بہتر کام کر رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (DALSA) کو تین چیزوں پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ اس میں اول، لوگوں کو بروقت قانونی امداد فراہم کرنا، دوم، انتھک محنت اور سوم، قانونی خدمات کی ٹیم کو ان جگہوں پر لے جانا جہاں قانونی امداد کی ضرورت ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ جھلسا لوک عدالت کے ذریعے مقدمات کے نمٹانے میں بہتر کام کر رہی ہے۔ مقدمات کو تیزی سے نمٹانے میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ جھارکھنڈ کے لیے ایک اچھی علامت ہے۔ انصاف کے نظام میں لوگوں کو بروقت انصاف ملنا بہت ضروری ہے۔ انصاف میں تاخیر سے عدالتی نظام پر بھی سوالات اٹھتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی جھالسا کے ایگزیکٹو صدر جسٹس سوجیت نارائن پرساد، ہائی کورٹ کے کئی جج، ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل محمد شاکر، ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن اور جھالسا کی ممبر سکریٹری کماری رنجن استھانا بھی موجود تھے۔ پروگرام میں معذور بچوں کے لیے تیار کردہ مہم کا آغاز کیا گیا۔ اخباری خط کی نقاب کشائی بھی کی گئی۔

آبی سپلائی کو لے کر چلائی گئی مہم

رانچی: منریگا کمشنر نے واٹرشیڈ کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کے کامیاب نفاذ کے سلسلے میں رانچی، لوہردگا سمڈیگا اور گملا اضلاع میں چلائے جانے والے پروجیکٹوں کے نفاذ کرنے والی ایجنسیوں (پی آئی اے) کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے منریگا کمشنر راجیشوری بی نے کہا کہ اس سال ضلع میں نسبتاً کم بارش ہوئی ہے، اس لیے یہاں واٹرشیڈ اسکیم کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ اضلاع میں پانی کے تحفظ کے حوالے سے ہر سطح پر مہم چلائی جا رہی ہے۔ پانی کے ہر قطرے کے تحفظ اور اس کی اہمیت کو تفصیل سے بتایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو ضائع نہیں ہونا چاہیے اور پانی کے ضیاع کو روکنا سب کی ذمہ داری ہے۔ پانی کے تحفظ اور فروغ کے لیے عوامی آگاہی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اسکیموں کو ضم کرتے ہوئے انہوں نے زراعت کو منصوبہ بندی کے ساتھ کرنے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈرپ اریگیشن ایک ایسا عمل ہے جس سے پانی ذخیرہ کرنے کے ساتھ ساتھ فصلوں کی آبپاشی بھی موثر طریقے سے کی جا سکتی ہے۔

یورو کپ کے فائنل میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا

اسپین نے چوتھی بار خطاب اپنے نام کیا

اسپین باضابطہ طور پر یورپ کی بہترین فٹ بال ٹیم بن گئی۔ اسپین نے یورو 2024 کے فائنل میں انگلینڈ کو ایک کے مقابلہ دو گولوں سے شکست دی اور چار ٹائٹل جیتنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ اسپین کی پچھلی فتوحات 1964، 2008 اور 2012 میں ہوئی تھیں۔ جرمنی تین ٹائٹلز کے ساتھ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ہے۔ انگلینڈ مسلسل دوسری بار شکستہ دل اور آنکھوں میں آنسو لے کر رہ گیا۔ وہ یورو کے فائنل میں بیک ٹو بیک ہارنے والی پہلی ٹیم ہیں۔ چار سال پہلے، وہ اٹلی کے خلاف پینالٹی کک میں ہاری تھی اور اس مرتبہ اویرزابال کی دیر سے کئے گول کی وجہ سے ہار گئی۔ اویرزابال نے ایک شاندار گول بالکل آخری لمحات میں کیا۔ یہ گول اس وقت ہوا جب برلن کے اولمپیا سٹیڈیم میں ہونے والے اس مقابلہ میں ناظرین کو یہ امید ہوگئی تھی کہ میچ اضافی وقت میں جا سکتا ہے۔ واضح رہے اسپین اس یورو کپ میں اب تک کی بہترین ٹیم تھی جو اس نے فائنل میں دکھایا بھی۔ اولمپیا سٹیڈین کے ماحول سے وہ خوفزدہ نہیں تھے جہاں ہجوم کی اکثریت انگلینڈ کی ٹیم کو سپورٹ کر رہی تھی۔ اسپین کی ٹیم نے 66 فیصد گیند پر قبضہ رکھا اور انگلینڈ کی ایک لچکدار ٹیم کے خلاف متاثر کن ڈیلے میں ہدف پر 16 شاٹس لگائے جس نے پہلے ہاف میں کلین اسکور شیٹ برقرار رکھی۔ نیکو ولیمز نے میچ کے دوبارہ شروع ہونے کے فوراً بعد میچ میں گول نہ ہونے کی وجہ سے جو تعطل پیدا ہوگیا تھا اس کو توڑ دیا۔ ولیمز کے ساتھی اسٹار ونگر لامین یامل نے ایک شاندار پاس دیا جس پر انہوں نے اسپین کے لئے پہلا گول کیا۔ انگلینڈ نے کول پامر کے ذریعے واپسی کی، جس نے 73 ویں منٹ میں فائنل کا ایک شاندار گول کر کے چیزوں کو برابری کی سطح پر لا کھڑا کیا۔ بس جب یہ دونوں ٹیموں کے لیے ایک اور طویل رات کی طرح لگ رہی تھی، اویرزابال اور مارک ککوریلا نے 86 ویں منٹ میں اسپین کے لئے دوسرا گول کر کے اس کو بڑھت دلا دی جو آخر تک رہی۔ اسپین نے شروع سے ہی کھیل کو کنٹرول کیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ انگلینڈ کو اسپین کے دو ونگرز سے آنے والے خطرے کے لیے تیار کیا گیا تھا لیکن پہلا گول دونوں ونگرز کی وجہ سے ہی ہوا۔ اسپین یورپ کی کامیاب ترین فٹبال ٹیم بن گئی، فائنل میں انگلینڈ کو 2-1 سے ہرایا اسپین نے شروع سے ہی کھیل کو کنٹرول کیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ انگلینڈ کو اسپین کے دو ونگرز سے آنے والے خطرے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔

لامین یمال کسی بھی بین الاقوامی ٹورنامنٹ کا فائنل کھیلنے والے دنیا کے کم عمر ترین کھلاڑی ہیں

الکاراز و مبلڈن اوپن کے دفاع میں کامیاب

جوکووچ کا 25 واں گرینڈ سلیم جیتنے کا خواب چکنا چور

اسپین کے 21 سالہ ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے عالمی شہرت یافتہ ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ کا ریکارڈ 25 واں گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ جیتنے کا خواب چکنا چور کرتے ہوئے انہیں ومبلڈن اوپن کے فائنل میں شکست دے دی۔ ٹینس کے شائقین کو فال کے سب سے بڑے ومبلڈن اوپن فائنل میں ایک دلچسپ مقابلے کی امید تھی کیونکہ گزشتہ مرتبہ بھی یہی دونوں حریف ایک دوسرے کے آمنے سامنے تھے۔ ومبلڈن اوپن کا فائنل دیکھنے کے لیے کینسر کے مرض سے لڑتی برطانوی شہزادی کیٹ مڈلٹن اور ان کی صاحبزادی شہزادی چارلٹ بھی موجود تھیں اور کیٹ مڈلٹن کا کورٹ میں آمد پر حاضرین نے کھڑے ہوکر اور تالیاں بجا کر پرتپاک استقبال کیا۔ برطانوی شہزادی کیٹ مڈلٹن کا اسٹیڈیم آمد پر ایک انداز۔ فوٹو: رائٹرلیکن گزشتہ سال جوکووچ اور الکاراز کے درمیان پانچ سیٹوں پر محیط اور 4 گھنٹے 42 تک جاری رہنے والا سنسنی فائنل میچ اس مرتبہ شائقین کو دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو نہیں ملا۔ نوجوان اسٹار نے 24 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن کو محض ڈھائی گھنٹے کے بعد مقابلے کے بعد اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر لگاتار دوسری مرتبہ ومبلڈن اوپن چیمپئن شپ جیتنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ 7 مرتبہ کے ومبلڈن چیمپئن کی کچھ عرصہ قبل ہی گھٹنے کی سرجری ہوئی تھی اور وہ اس سال کوئی بھی ایونٹ میں جیتنے میں ناکام رہے ہیں۔ ریکارڈ 25 واں گرینڈ سلیم جیت کر عالمی ریکارڈ بنانے کا خواب لے کر کورٹ میں اترنے والے سربیا کے سپر اسٹار اس بار فائنل میں بالکل بے بس نظر آئے جس اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ الکاراز نے پہلے دونوں سیٹس 75 منٹ سے بھی کم وقت میں 2-6، 2-6 سے اپنے نام کر لیے۔ تاہم اگلے سیٹ میں جوکووچ نے نوجوان ہسپانوی کھلاڑی کے خلاف نسبتاً مزاحمت دکھائی اور وہ بریک پوائنٹ بھی حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔

دوسری ہاکی انڈیا جونیئر ایسٹ زون ہاکی چیمپئن شپ 2024: جھارکھنڈ کی مردوں کی ٹیم نے آسام کو اور خواتین کی ٹیم نے مغربی بنگال کو شکست دی

رانچی: کولکتہ (مغربی بنگال) میں 14 سے 21 جولائی تک منعقد ہونے والی دوسری ہاکی انڈیا ایسٹ زون جونیئر نیشنل چیمپئن شپ 2024 میں جھارکھنڈ کی خواتین اور مردوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پیر کو کھیلے گئے میچ میں جھارکھنڈ کی مرد ٹیم نے آسام کو 1 کے مقابلے 13 گول سے شکست دی۔ خواتین کی ٹیم نے مغربی بنگال کو 1-4 سے شکست دی۔ مردوں کی ٹیم کے لیے جولان ناہو نے اپنا جادو دکھایا اور اکیلے ہی پانچ گول داغے۔ ان کے ساتھ فاگو نے بھی تین گول کیے۔ خواتین کی ٹیم میں پنکی روشن منڈو نے ہاکی جھارکھنڈ کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ہاکی جھارکھنڈ کے حکام نے جھارکھنڈ ٹیم (مرد اور خواتین) کی جیت پر تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دی ہے۔

شاہد کپور کی فلم 'دیوا' کی شوٹنگ مکمل

بالی ووڈ کے چاکلیٹی ہیرو کے نام سے مشہور اداکار شاہد کپور اپنی مضبوط شخصیت اور خوب صورتی کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ شائقین شاہد کی آنے والی فلموں کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ شاہد کے مداحوں کے لیے خوشخبری ہے۔ ان کی مشہور فلم 'دیوا' کی شوٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ شاہد کپور اور پوجا ہیگڑے کی 'دیوا' ایک ایکشن ڈرامہ فلم ہے جس میں وہ مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں۔ فلم 'دیوا' کی شوٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ ریپ اپ پارٹی کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ رائے کپور فلمز نے اپنے انسٹاگرام پر ریپ اپ پارٹی کی تصاویر شیئر کی ہیں۔ اس میں فلم کی پوری اسٹار کاسٹ نظر آ رہی ہے۔ 'دیوا' اس سال کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک ہے۔ یہ فلم 11 اکتوبر 2024 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔ اس فلم میں شاہد کپور اور پوجا ہیگڑے مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ اس فلم کو زی اسٹوڈیو اور رائے کپور فلمز نے پروڈیوس کیا ہے۔ اس فلم کے حوالے سے شاہد نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ساتھ فلم کی اپنی پہلی جھلک بھی شیئر کی ہے، جس میں شاہد ایک پولیس افسر کا کردار ادا کرتے نظر آ رہے ہیں۔ شاہد حال ہی میں فلم 'تیری بات میں ایسا الجھا جیا' میں نظر آئے تھے۔ شاہد نے اپنی اداکاری، رقص کی مہارت اور شخصیت کے بل بوتے پر انڈسٹری میں اپنا صحیح مقام بنایا ہے۔ ایک مقبول اداکار کا بیٹا ہونے کے باوجود شاہد کی انڈسٹری میں جدوجہد کسی کا دھیان نہیں گئی۔ وہ کئی فلموں میں کام کرنے کے بعد سرخیوں میں آئے۔ شاہد نے 'وِیواہ'، 'عشق وشق'، 'کبیر سنگھ'، 'فدا'، 'جب وی میٹ' جیسی کئی سپر ہٹ فلمیں دیں۔

پریتی زنٹا کے جڑواں بچوں کی نئی تصویر منظر عام پر

ماضی میں بالی ووڈ کو سپر ہٹ فلمیں دینے والی معروف اداکارہ پریتی زنٹا کے جڑواں بچوں کی نئی تصویر وائرل ہوگئی۔ پریتی زنٹا نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر اپنے بیٹے اور بیٹی کی نئی تصویر پوسٹ کی جس میں دونوں بچوں کو کسی پارک میں کھیلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ تصویر میں پریتی زنٹا کے دونوں بچے رسی سے بنے جال پر چڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ تصویر پیچھے سے لی گئی ہیں جس کی وجہ سے اداکارہ کے بچوں کے چہرے نظر نہیں آرہے۔ پریتی زنٹا نے اپنی پوسٹ کے کیپشن میں کہا کہ یہ دونوں بہت تیزی سے بڑے ہو رہے ہیں۔

جمشید پور کے بچوں نے زونل کراٹے چیمپئن شپ میں تمغے جیتے

جمشید پور: جمشید پور زون کی ٹیم میں 23 لڑکے اور 21 لڑکیاں ایس ایس اکیڈمی کے ٹیم منیجر ایم پرشانت، ٹیم کے کوچ مرد جنے بھگی، کوچ خاتون پرتیا کماری، سینئر ٹیم کوچ سرجو رام اور زبھیم اسپورٹس ٹیچر وشنو سنگھ کی نگرانی میں CISCE ریجنل کراٹے چیمپئن شپ کے لیے 2024 میں شامل ہوئے۔ جس میں 6 گولڈ، 10 سلور اور 16 برانز میڈل حاصل کیے گئے۔ ڈان باسکو اکیڈمی، پٹنہ میں 14 جولائی 2024 کو ہونے والے ٹرائلز میں 5 زون کے بچوں کے تقریباً 200 شرکاء تھے۔

شائقین کے ذریعہ سیکورٹی گیٹ توڑنے کے بعد کوپا امریکا کے فائنل میں تاخیر

میامی: ارجنٹینا اور کولمبیا کے درمیان کوپا امریکہ کا فائنل اتوار (مقامی وقت) کو ہارڈ راک اسٹیڈیم میں مقررہ وقت سے پہلے سیکڑوں شائقین کے ذریعہ سیکورٹی گیٹ توڑ دینے کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں شائقین کو میامی گارڈز میں میچ کی جگہ کے جنوب مغربی دروازے کے قریب شائقین کو بیریکیڈ کو پار کرتے اور پولیس۔ سیکورٹی اہلکاروں کو چکما دیتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ چیخیں سنائی دیں اور کچھ لوگوں کو فلوریڈا کی شدید گرمی میں طبی امداد لیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ جنوبی امریکن فٹ بال کنفیڈریشن نے سوشل میڈیا پر کہا کہ "ہم مطلع کرتے ہیں کہ جن کے پاس ٹکٹ نہیں ہیں، وہ اسٹیڈیم میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔ جب دوبارہ داخلے کی اجازت ہوگی تو صرف وہی لوگ داخل ہو سکیں گے جنہوں نے ٹکٹ خریدے ہیں۔" میامی ڈیڈ کاؤنٹی پولیس ڈیپارٹمنٹ نے ایک بیان جاری کیا جس میں اس نے ان واقعات کی مذمت کی۔ ٹورنامنٹ کے فیصلہ کن میچ کے لیے 65,000 سے زائد تماشائیوں کی آمد متوقع تھی۔

چندریکا دکشت بگ باس کے گھر سے باہر ہوئیں

بگ باس او ٹی ٹی 3 اس وقت کافی چرچا میں ہے۔ اسی طرح، بگ باس او ٹی ٹی 3 میں، ویک اینڈ کا وار میں بگ باس سے ایک اور خاتمہ ہوا ہے۔ اس بار ایک چونکا دینے والا نام سامنے آیا۔ بگ باس OTT 3 کی بڑا پاؤ گرل کے نام سے مشہور چندریکا دکشت کو گھر سے نکال دیا گیا ہے۔ کم دوٹوں کی وجہ سے چندریکا کو گھر چھوڑنا پڑا۔ چندریکا بگ باس او ٹی ٹی 3 سے باہر۔ جب چندریکا بگ باس او ٹی ٹی 3 میں داخل ہوئیں تو اس کا مقصد باہر کی اپنی متنازعہ تصویر کو تبدیل کرنا تھا۔ لیکن بگ باس میں ان کا سفر بھی متنازع رہا۔ گھر میں وہ ایک منافق اور ڈرامہ نگار کے طور پر مشہور ہوگئی۔ حال ہی میں ویک اینڈ کا وار میں، وہ وشال پانڈے۔ کریتک ملک کیس میں اپنے خلاف الزامات کا سامنا کرتی نظر آئیں۔ انل کپور نے گھر میں منفیت پھیلانے کے علاوہ سائی کیتن راؤ کے بارے میں غلط تصویر بنانے پر انہیں ڈانٹا۔

کون ہیں چندریکا دکشت؟

چندریکا، جسے بڑا پاؤ گرل کے نام سے جانا جاتا ہے، پہلے کل وقتی کام کرتی تھی۔ لیکن جب کووڈ 19 وبائی امراض کے دوران اس کے بیٹے کی صحت خراب ہوئی تو چندریکا اور اس کے شوہر یش گیرا کو اپنی ملازمت چھوڑنی پڑی۔ دونوں نے بیٹے کو سنبھالنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد دونوں نے دہلی میں بڑا پاؤ کا اسٹال لگایا۔

حنا خان اور بوائے فرینڈ میں علیحدگی کی خبروں نے دم توڑا

ممبئی: بھارتی ٹیلی وژن انڈسٹری کی معروف اداکارہ حنا خان کے بوائے فرینڈ نے بریک اپ کی خبروں کی تردید کردی۔ گزشتہ کچھ دنوں سے بھارتی میڈیا پر یہ خبریں زیر گردش تھیں کہ حنا خان اور اُن کے بوائے فرینڈ راکی کے درمیان علیحدگی ہوگئی ہے کیونکہ کینسر کی تشخیص کے بعد راکی نے اداکارہ کے لیے کوئی پیغام بھی جاری نہیں کیا تھا۔ انہی خبروں کے دوران، اب راکی نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر حنا خان کے لیے خصوصی پوسٹ شیئر کی ہے جس میں اُنہوں نے اداکارہ کا حوصلہ بلند کیا۔ راکی نے انسٹاگرام پر حنا خان کی چند تصاویر پوسٹ کیں جوکہ اداکارہ کے بالوں کی کٹنگ کے بعد لی گئی تھیں، تصاویر میں حنا خان کے ہاتھوں میں اوزار بھی موجود ہیں۔ اداکارہ کے بوائے فرینڈ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ جب آپ مسکراتی ہو تو روشنیاں روشن ہوتی ہیں، جب آپ خوش ہوتی ہو تو زندگی معنی رکھتی ہے، جب آپ میرے ساتھ ہوتی ہیں تو میں بہت زیادہ جیتا ہوں اُنہوں نے مزید کہا کہ اور جب میں حنا کے ساتھ ہوتا ہوں تو میں کچھ نہیں کرتا، صرف خوش ہوتا ہوں۔ راکی نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی بتایا کہ اُنہوں نے حنا خان کے لیے ویک اینڈ پر کھانا بھی پکایا تھا۔ واضح رہے کہ حنا خان نے 28 جون کو اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں بتایا تھا کہ وہ چھاتی کے کینسر کا شکار ہوگئی ہیں۔ حنا خان کا علاج شروع ہو چکا ہے اور اُنہوں نے علاج کے پہلے مرحلے میں اپنے خوبصورت بال کٹوا دیے ہیں۔

دہلی کیپٹلز کا بڑا

رکی پونٹنگ کو کوچنگ کے عہدے سے ہٹایا

نئی دہلی: دہلی کیپٹلس کے کوچ رکی پونٹنگ کو کوچنگ کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ان کی خراب کارکردگی کے باعث فرنچائز نے انہیں باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔ فرنچائز نے ایک ٹویٹ کے ذریعے یہ جانکاری دی۔ وہ گزشتہ سات سال سے ٹیم کا حصہ تھے۔ ان کی کوچنگ میں ٹیم ایک بھی ٹائٹل نہیں جیت سکی۔ اس لیے انہیں عہدے سے ہٹا دیا گیا۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے بولوگنا کے اسٹرائیکر زیرکزی کے ساتھ پانچ سالہ معاہدہ کیا

لندن، 15 جولائی (ویس)۔ انگلش کلب مانچسٹر یونائیٹڈ نے اتوار کو 36.54 ملین پاؤنڈ (45 ملین امریکی ڈالر) کی ڈیل میں بولوگنا سے تعلق رکھنے والے ڈچ بین الاقوامی اسٹرائیکر جوشوا زیرکزی کے ساتھ پانچ سالہ معاہدہ کیا ہے۔ 23 سالہ زیرکزی انتھونی مارشل کی رخصتی کے بعد ان کی جگہ پر کریں گے، جنہوں نے جون کے آخر میں اولڈ ٹریفورڈ چھوڑ دیا تھا، جب ان کا معاہدہ ختم ہو گیا تھا۔ یونائیٹڈ نے مبینہ طور پر زیرکزی کے ریلیز کلاز سے قدرے اوپر فیس ادا کی، جس سے انہیں مالی غیر جانبداری کے اصولوں کو پورا کرنے میں مدد کے لیے ادائیگی کو تین سالوں میں پھیلانے کی اجازت ملتی ہے۔ اس فارورڈ نے گزشتہ سیزن میں اطالوی ٹیم کے لیے 37 میچوں میں 12 گول کیے، لیکن وہ یورو 2024 کے سیمی فائنل میں انگلینڈ کے ہاتھوں 2-1 سے شکست کھانے والی ہالینڈ کی قومی ٹیم کے لئے صرف دو بار متبادل کے طور پر نظر آئے۔